آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا

THIS DAY

THIS SCRIPTURE IS FULFILLED

اگر آپ چاہیں، تو ذرا کھڑے رہیں، جبکہ ہم دُعا کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(2) پیارے آسمانی باپ، آج رات ہم اِس کیلئے تیرے نہایت شکرگزار ہیں، کہ تُو نے یہاں آنے کا ایک اور موقع بخشا ہے، اور یسُوع مسیح کی جلالی اور حیرت انگیز خوشخبری کو پیش کرنے کا شرف بخشا ہے۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں کیونکہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں ان لوگوں کیلئے جن کو تُو نے اِس سردی کے موسم میں جمع کیا ہے، اور دیکھ رہے ہیں، کہ یہ لوگ اپنی بڑی توقعات کے ساتھ یہاں موجود ہیں، اور ایمان رکھ رہے ہیں کہ آج خُدا کی جانب سے ہمیں کچھ غیر معمولی دیا جائیگا۔ اے خُداوند، ہم ہر عبادت میں، اِسی امید کے ساتھ آتے ہیں۔ ہم اُن عبادات کیلئے تیرے شکرگزار ہیں، جو گزری رات سے پہلے، ٹیبرنیکل میں کی گئیں؛ گزری شام کی عبادت کیلئے ہم تیرے شکرگزار ہیں، اور آج کی اِس عبادت کیلئے بھی شکرگزار ہیں، جو ٹیبرنیکل میں ہو رہی ہے۔ اب ہم اُس کیلئے منتظر ہیں کہ آج رات تیرے پاس ہمارے لیے کیا ہوگا۔

(3) اے باپ، ہم جانتے ہیں جو کوئی اپنے ہاتھ ہلانے کے قابل ہے وہ بائبل کے ان صفحوں کو پلٹ سکتا ہے، مگر صرف ایک ہستی ہے جو ان کو زندہ کر سکتی اور حقیقت بنا سکتی ہے، اور وہ صرف تُو ہے۔ اور، اے باپ، ہم تیری طرف دیکھ رہے ہیں تاکہ آج رات تُو ایسا کرے۔ اور ہر لحاظ سے ہمیں برکت دے۔ ہمارے دل خوشی سے اُس وقت کیلئے بھرے ہوئے ہیں جب ہم اُس سے، روبرو ملیں گے، جس سے ہم پیار کرتے ہیں اور جس کیلئے تمام گزرے برسوں سے جی رہے ہیں۔

(4) اے خُداوند، بہت سارے نئے لوگ، تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور سمجھ رہے ہیں کہ یہ ایک عظیم

میزبانی ہے،اور چالیس یا پچاس لوگ موجود ہیں،اور وہ گزری رات کی عبادت سے یہاں ہیں،اور اُنہیں صبح، تیرے نام میں بپتسمہ دینا ہے۔اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں،مہربانی سے یہ سلسلہ جاری رکھ، جب تک خُدا کا پہلے سے مقرر شدہ ہر بیج انجیل کی روشنی کو دیکھ نہ لے،اور گلہ میں نہ آجائے۔

(5) ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ آج رات ہمیں کلام کے پیچھے چھپالے؛اور دُنیا کی چیزوں کی جانب سے ہمیں اندھا کردے،اور ہمیں صرف یسُوع کو دیکھنے دے۔اور آج رات، ہمارے درمیان صورتِ تبدیلی کے تجربہ کو رونما ہونے دے،تاکہ یسُوع کے سوا ہم کسی آدمی کو دیکھ نہ پائیں۔ یہ دُعا ہم اُس کے نام میں،اور اُسکے جلال کیلئے مانگتے ہیں اور اُس کی انجیل کی تصدیق کیلئے مانگتے ہیں۔آمین۔

آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

(6) میں ذرا اِس مائیک کو، یا اِس میز کو،تھوڑا سا اِس طرف گھما رہا ہوں،پس یہ ٹھیک ہے،تاکہ میں دونوں طرف سے لوگوں کو دیکھ سکوں۔ میرا خیال ہے کہ میں یہ مائیکروفون یہاں سے لے سکتا ہوں۔ایک لمحہ ٹھہریں،اب ٹھیک ہے۔

(7) آج رات اِس بڑے آڈیٹوریم سے، ہم آپ کو سلام پیش کرتے ہیں،اور اس ٹیلی فون کے وسیلہ، اپنے اُن دوستوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں جو اریزونا، کیلی فورنیا، ٹیکساس،اور امریکہ بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔آج رات کی یہ- یہ عبادت، ٹیلی فون کے وسیلہ، پوری قوم میں جارہی ہے،پس ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ہمیں برکت دے گا۔

(8) کیا آپ لوگ سن رہے ہیں، جو پیچھے آڈیٹوریم کی- کی بائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں؟ ٹھیک ہے،اب وہ سارے ٹیلی فون سسٹم کو چیک کرنے جارہے ہیں،تاکہ دیکھیں یہ ٹھیک طور سے کام کررہا ہے۔

(9) کیا آج رات آپ سب خوش ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کہیں، یہ اچھا ہے!اور اِس طرف والے؟[''آمین۔''] آمین، مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہے کہ آپ سب بڑے آرام سے بیٹھے ہوئے ہیں۔

(10)اور اب آنے والی رات کو،اگر ہجوم بڑھ جاتا ہے،تو وہ براہِ راست ٹیلی فون پر ہوں گے۔

جو آج رات موجود ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ اُن میں سے کچھ ٹیبر نیکل میں بھی موجود ہیں۔

(11) اور، کل صبح، عبادت ٹیبر نیکل میں نہیں ہو سکے گی، کیونکہ وہاں......کل دو پہر شادی کیلئے چرچ کو پھولوں سے سجانے والے لوگ ہوں گے۔ اور اُنھوں نے – نے صبح کی، عبادت کو، بھائی رُڈل کے چرچ میں منتقل کر دیا ہے، وہ ہمارے ساتھیوں میں سے ایک ہیں، اور وہاں – وہاں ہائی وے، 62 پر ہیں۔ کیا اِس کا اعلان کر دیا گیا ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں۔'' –ایڈیٹر۔] اِس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور، اگر وہاں زیادہ ہجوم ہوا، تو ہم باقی سب کو اور ایک دوسرے خادم کو وہاں بھائی جونیئر جیکسن کے ہاں، کلارکس ویل میں بھیج دیں گے۔ اب بھائی رُڈل کے ہاں عبادت رکھنے کی وجہ ہمارے پاس موجود ہے، کیونکہ یہ قریب ہے، اور اسلیئے ہم نے......ہم نے سوچا کہ آپ اِس کو آسانی سے ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اور پھر ہم اِسے کسی نہ کسی طریقے سے سنبھال لیں گے۔ اور پُر یقین ہیں کہ کل بہت سے بپتسمے ہونے ہیں، اور میں پُر اُمید ہوں کہ کل بپتسمہ لینے والوں میں مزید سو یا دو سو لوگ شامل ہو جائیں گے۔ اور اب کل رات دیکھیں گے......

(12) میں کبھی بھی کسی ایسی چیز کا وقت سے پہلے اعلان کرنا پسند نہیں کرتا، لیکن کسی عبادت میں کسی رات، یا کسی دن، میں اِس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں: یہ ملکِ صدق کون ہے؟ کیونکہ، یہ ایک– ایک ایسا مضمون ہے اور میں سوچتا ہوں ہم ایسے وقت میں رہ رہے ہیں جو مکاشفات کا وقت ہے، اور دیکھیں ایک زمانہ سے یہ سوال کی صورت میں موجود ہے، کہ، ''وہ شخص کون ہے؟'' اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا کے پاس جواب ہے، کہ وہ شخص کون ہے۔ کیونکہ کوئی کہتا ہے، ''یہ کہانت ہے،'' کوئی کہتا ہے، ''یہ بادشاہ ہے،'' اور کوئی کچھ......مگر یہاں کچھ ہے......

(13) اور اگر کوئی سوال ہے، تو اُس کا جواب بھی ہونا ضروری ہے، جو کہ ٹھیک ہے۔ پس تب تک کوئی سوال نہیں ہو سکتا جب تک پہلے اُس کا جواب موجود نہ ہو۔

(14) اب، جیسے ہی ہم کلام کی تلاوت کرتے ہیں، تو ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا اپنے کلام سے آج رات ہمیں برکت دے گا۔

(15) اور آپ نے یہ کیا...... بلی نے مجھے بتایا تا کہ آپ کو بتاؤں کہ آپکے ساتھ یہاں کے لوگوں

نے یقینی طور پر اچھا تعاون کیا جو کہ گاڑیاں پارکنگ کرنے کے سلسلے میں تھا، اور پولیس نے بھی بہت اچھا تعاون کیا۔ اِس سلسلے کو جاری رکھیں؛ کیونکہ یہ اچھی، بلکہ بہت اچھی بات ہے۔

(16) ہم اُس وقت کی امید کرتے ہیں، جو شاید مستقبل قریب میں ہو، جب ہم اِس شہر میں خیمے وغیرہ لائیں گے اور اُنکو بال پارک میں لگائینگے، اور کچھ طویل وقت کیلئے یہاں ٹھہریں گے، اور تین یا چار ہفتوں تک، مسلسل، بیداری کی عبادات لیں پائیں گے۔ جبکہ ہم یہاں بمشکل ایک دوسرے کو جان پاتے ہیں، اور پھر ہمیں الوداع کہنا پڑتا ہے اور ہم واپس گھروں کو چلے جاتے ہیں۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ یہاں آئیں اور کافی دیر تک رہیں، اور ایسا وقت ہو کہ آپ ٹھہر سکیں تا کہ ہمیں ایک یا دوراتوں میں باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے، بس ٹھہرے رہیں اور سیکھاتے رہیں، اور یوں سلسلہ، دن اور رات، دن اور رات چلتا رہے۔ ہو سکے تو کوئی شخص گھر جائے اور مرغیوں کو دانہ ڈالے، اور گائے کا دودھ نکالے، اور پھر اگلے ہفتے واپس آجائے اور عبادت کے ساتھ مسلسل جُڑا رہے۔ مجھے۔ مجھے یہ پسند ہے۔ پس خُداوند آپ کے ساتھ رہے۔

(17) اب، اِس سے پہلے کہ میں جاؤں، شاید اتوار کی صبح یا اتوار کی رات، یا کسی بھی وقت، لیکن اِن عبادات میں سے کسی ایک میں مَیں چاہتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں آپ سب شادی اور طلاق کے بارے میں سچائی پر مبنی پیغام کو سننے کیلئے انتظار کر رہے ہیں، جو کہ آج کے بڑے مسائل میں سے ایک ہے۔ اور میں اُتنا ہی پُر یقین ہوں جتنا کہ میں یہاں کھڑا ہوا ہوں، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ اِسکا ٹھیک جواب خُدا کے کلام میں موجود ہے، اور میں اِسکا یقین کرتا ہوں اسلیئے میں نے واپس آنے کا وعدہ کیا ہے۔

(18) اور جہاں تک میں جانتا ہوں، اور یہ جانتے ہوئے، میں سمجھتا ہوں، اسلیئے میں جیفرسن ویل میں، ایسٹر سنڈے پر ایک اور عبادت کرنا چاہتا ہوں، اور ہم ...... صبح تڑکے کی، اور پھر ایسٹر سنڈے کی عبادت کریں گے۔ اور ہم اِس کا وقت سے پہلے اعلان کریں گے اور ہو سکا تو آڈیٹوریم لیں گے، اگر ایسا ممکن ہوا تو ٹھیک، ورنہ اتوار کیلئے، کوئی اور جگہ لیں گے، ہوسکتا ہے آنے والے ہفتے اور اتوار کو عبادت ہو۔ ہوائی راستے سے جانا ہے اور پھر واپس آنا ہے، کیونکہ وقت بالکل قریب ہے......

سب سے پہلے، مجھے اپنے شیڈول کیساتھ، جوکہ میرے پاس ہے، کیلی فورنیا میں اپنے-اپنے-اپنے سفرنامے کے ساتھ اِسے چیک کرنا ہے۔ اور پھر، اِس کے فوراً بعد، مجھے افریقہ میں-میں جانا ہے۔ اسلیئے رابطے میں رہیں اور ہمارے لیے دُعا کریں۔

(19) اب، آج رات، میں آپ کا دھیان خُدا کے کلام کے اِس حصہ کی جانب دلانا چاہتا ہوں، جو مقدس لوقا کے چوتھے باب میں موجود ہے۔ چوتھے باب کی سولہویں آیت سے، اِسکا آغاز ہوگا، جہاں یسُوع فرمارہا ہے۔

......آج کے دن یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔

(20) اب ہم اِس سے، ایک نتیجہ اخذ کرنا چاہتے ہیں، کہ خُدا کا کلام کس قدر ڈائنامکس کی طرح متحرک ہے! اب دیکھیں، ہم سب میکینکس یعنی کاریگری کا اندازہ لگا سکتے ہیں، لیکن ڈائنامکس متحرک ہوتا ہے تاکہ یہ کام کرے۔

(21) ہم بس ایک مشین کی کاریگری کا اندازہ لگا سکتے ہیں، جیسے گاڑی وغیرہ ہوتی ہے، لیکن دیکھیں یہ ڈائنامکس ہے جو پہیوں کو گھماتا اور چلاتا ہے۔

(22) اب دیکھیں، یسُوع واپس ناصرت کو-کو لوٹتا ہے، جہاں اُس کی پرورش ہوئی تھی۔ کلام میں آگے بڑھتے ہیں، اور ہم دیکھتے ہیں اُنھوں نے کہا،"ہم نے سنا ہے کہ تُو نے کفرنحوم میں فلاں فلاں کام سرانجام دیئے ہیں۔ اب ہمیں تُو اپنے شہر میں وہ کام کرکے دِکھا۔"

(23) یسُوع نے کہا،"کوئی-کوئی نبی اپنے شہر میں کبھی عزت نہیں پاتا۔" اور، خاصکر، جہاں آپ کی پرورش ہوتی ہے، اور جہاں لوگ آپ کو جانتے ہیں۔ اور دیکھیں اُس کا وہاں سے ایک-ایک-ایک بُرے نام سے، آغاز ہوا تھا، کیونکہ وہ زمینی باپ کے بغیر پیدا ہوا تھا۔ اور لوگ اُسے"ناجائز بچہ کہتے تھے،" کیونکہ قانونی طور پر، مریم کی یوسف سے شادی ہونے سے پہلے، وہ حاملہ پائی گئی تھی۔ مگر، یہ بات اِسطرح نہیں ہے، ہم جانتے ہیں کہ یہ بات اِس طرح نہیں ہے۔

(24) اور اِس حوالے میں، ایسا کیا ہے جس پر میری آنکھیں ٹھہر گئیں، پس ابھی حال ہی میں فینکس، ایری زونا میں ایسا واقع ہوا ہے۔ یہ عبادت کا آخری دن تھا، اور مجھے انٹرنیشنل کنونشن آف فل

گاسپل بزنس مین میں بولنا تھا۔

(25) اور اُس کنونشن میں ایک شخص ہمارے ساتھ تھا، اور وہ ایک کیتھولک بشپ تھا، جو کہ- کہ ''چلڈرن رائٹز آف دی اپوسٹولک کیتھولک چرچ کا تھا؛ وہ عزت مآب ریورنڈ جان ایس اسٹینلی، او ایس ڈی تھا۔'' وہ ''میٹروپولیٹن آف امریکہ کا آرچ بشپ تھا، جو کیتھولک چرچ میں مقرر تھا۔ یہ بات اُسکے کارڈ سے اور اُس کے- اور اُس کے ایڈریس سے معلوم ہوا تھا۔

(26) اور وہ کرسچن بزنس مین والوں کیساتھ ملنے آیا تھا، اور میں نے اُسے، ایک دن پہلے دیکھا تھا۔ اور جب میں ہفتے کی رات کو بول رہا تھا، میرا خیال ہے کہ یہ ہفتے کی رات، یا پھر ہفتے کی صبح بریک فاسٹ پر تھا، اور میں......اور میں کلام بیان کر رہا تھا، اور وہ مجھے دیکھ رہا تھا۔ تو میں نے سوچا'' کہ وہ شخص یقیناً میری کہی ہوئی تمام باتوں کے ساتھ متفق نہیں ہے۔'' اور، آپ جانتے ہیں، آپ- آپ اُسے دیکھ سکتے تھے؛ وہ اپنا سر کبھی اوپر اور کبھی نیچے کر رہا تھا، لیکن میں نہیں جان پایا تھا کہ اُسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

(27) لٰہذا اتوار کی سہ پہر، جب میں بولنے کیلئے کھڑا ہوا، تو میں اپنے مضمون دردِزہ پر بولنے جا رہا تھا، جہاں یسُوع نے، کہ ''جب ایک عورت بچہ جننے لگتی ہے،'' تو تب وہ دردِزہ میں مبتلا ہوتی ہے۔ پس، میں وہاں، دردِزہ پر بولنے جا رہا تھا، جو میرا مضمون تھا، اور بتا رہا تھا کہ اب دُنیا بھی دردِزہ میں مبتلا ہے۔ تا کہ پرانی جاتی رہی، اور نئی جنم لے سکے۔ جیسے ایک- ایک بیج کو، نئی زندگی دینے کیلئے گلنا سڑنا پڑتا ہے۔

(28) اور کس طرح یہ درد، جننے کا درد دُنیا کو لگا! پہلی جنگِ عظیم کی صورت میں، دنیا کو ایک بھیانک درد لگا، کیونکہ اُنکے پاس زہریلی گیسیں، وغیرہ تھیں، جو دُنیا کو تباہ و برباد کر سکتیں تھیں۔ اور دوسری جنگِ عظیم میں، دُنیا کو ایک اور، زیادہ بھیانک درد لگا؛ کیونکہ اُنکے پاس بہت ہی خطرناک ہتھیار، اور ایٹمی بم تھے۔ لیکن اب زمین مزید دردِزہ برداشت نہیں کر سکتی ہے۔ کیونکہ آج میزائل اور ایسی بہت ساری چیزیں موجود ہیں، اسلیئے مزید ایک اور جنگ زمین کو خلا میں پھینک دیگی، اور اِس سے وہ ایک نیا جنم لے گی۔ اور پھر ایک نئی زمین ہوگی۔ بائبل کہتی ہے ایسا ہوگا۔

(29) ہر نبی کے پیغام کے تحت، اسرائیل دردِزہ میں مبتلا ہوا، کیونکہ یہ نبی اُس وقت منظرِ عام پر آئے جب تھیولوجین اور مذہبی لوگوں کے پاس کلیسیا ایک تنظیمی صورت میں جا چکی تھی۔ اور تب وہ نبی خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ منظرِ عام پر آئے، اُنھوں نے اُن کلیسیاؤں کو ہلایا، اور وہ دردِزہ میں مبتلا ہوگئی۔ اور آخر کار، وہ تب تک دردِزہ میں مبتلا رہی جب تک اُس نے انجیل کے بیٹے کو جنم نہ دیا، اور پھر کلام خود مجسم ہوگیا۔

(30) پس ایک بار پھر، کلیسیا آج رات دردِزہ میں مبتلا ہے، تاکہ بیٹے کو جنم دے پائے، اور خُدا کا بیٹا پھر سے آئے۔ پس ہمارے سارے تھیولوجین، اور ہمارے سارے سسٹم، اور ہماری ساری تنظیمیں، ہمارے درمیان سڑ چکی ہیں۔ اسلیئے ہم دردِزہ میں مبتلا ہیں، اور ایک پیغام جو خُدا کی طرف سے آتا ہے وہ ہمیشہ کلیسیا کو ایک بھیانک درد میں مبتلا کردیتا ہے، اور اب کچھ عرصے بعد یہ ایک دُلہن کو جنم دینے والی ہے۔ اور یہ بات یسُوع مسیح کو اُس کی دُلہن کے پاس لے آئیگی۔

(31) اور، دیکھیں، میں سوچ رہا تھا کہ وہ شخص میری باتوں کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ اور جب میں اِس پیغام کو بیان کرنے کیلیئے کھڑا ہوا، تو میں نے اپنی بائبل کھولی، تاکہ اُس صفحے کو تلاش کروں۔

(32) اور میری بیوی نے ابھی حال ہی میں مجھے ایک نئی بائبل، کرسمس کے موقع پر دی تھی۔ کیونکہ میری پرانی بائبل پندرہ سال پرانی تھی، اور وہ تقریباً پھٹ کر ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئی تھی۔ اور ہر بار جب بھی میں اُسے کھولتا تھا، تو صفحے، اُڑنے لگ جاتے تھے۔ لیکن، مجھے معلوم تھا کہ کہاں اور کیسے ہر حوالے کو تلاش کرنا ہے، اور میں نے اُس بائبل سے مطالعہ کرنا بند کردیا۔ اور میں نے نئی والی بائبل کو لے لیا، کیونکہ اُس پرانی پھٹی ہوئی بائبل کیساتھ، چرچ جانا مناسب نہیں لگتا تھا۔

(33) اور جب میں نے یوحنا کی انجیل سے یہ نکالنا شروع کیا، جہاں یہ حوالہ موجود تھا، اور میں نے سولھواں باب پڑھنا شروع کیا، اور وہ آیت جسے میں پڑھنا چاہ رہا تھا وہاں نہیں تھی۔ پس میں نے سوچا، ''عجیب معاملہ ہے!'' میں نے پھر سے کھولی؛ تب بھی وہ آیت وہاں پر نہیں تھی۔

(34) اور بھائی جیک مُور، جو شریوپورٹ، لوزیانہ سے ہے، اور میرا جگری دوست ہے، وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اور میں نے پوچھا، ''بھائی جیک، کیا یہ مقدس یوحنا 16 میں نہیں ہے؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں۔''

(35)اور وہ کیتھولک پریسٹ اپنی نشست سے اُٹھا، جبکہ وہاں پلیٹ فارم پر کوئی ایک سو کے قریب پادری حضرات بیٹھے ہوئے تھے؛ اور وہ اپنے چوغے اور غون اور صلیب، وغیرہ کیساتھ، چلتا ہوا میرے پاس آیا، اور ٹھیک میرے قریب پہنچ گیا۔ اور اُس نے کہا،''میرے بیٹے، ثابت قدم رہو۔ خُدا جنبش کرنے کو ہے۔''

میں نے سوچا،''ایک کیتھولک بشپ مجھے یہ بتا رہا ہے؟''

اُس نے کہا،''اِسے میری بائبل سے پڑھو۔''

(36)اور میں نے اُس کی بائبل سے پڑھا، اور پھر اپنا مضمون لیا۔ اور یوں میں نے، اپنا پیغام بیان کیا۔

(37) تھوڑی دیر بعد، جب میں بیان کر چکا، اور میں آ گیا تو وہ اُٹھا، اور اُس نے کہا،''ایک چیز تو ہونی ہے۔ اور اِس کے بعد، کلیسیا اُس گندگی سے باہر نکل جائیگی جس میں وہ ہے، یا ہمیں اُس گندگی سے باہر نکلنا ہوگا جس میں کلیسیا ہے۔'' پس، کوئی ایک یہ کریگا۔

(38)اور اُس شام، میں واپس ٹیوسان، اپنے گھر آ رہا تھا۔ اور بچے سینڈوچ کھانے کیلئے شور مچا رہے تھے، اور میں سینڈوچ لینے ایک جگہ رک گیا۔ اور میری بیوی نے کہا،''بل، میں اپنی زندگی میں اتنی پریشان کبھی نہیں ہوئی جتنی تب ہوئی، جب آپ وہاں کھڑے ہوئے تھے اور بائبل کو اِدھر اُدھر پلٹ رہے تھے۔'' کہا،''کیا اِس بات نے آپ کو پریشان نہیں کیا؟''

(39) میں نے کہا،''نہیں۔'' میں نے کہا،''میں جانتا تھا کہ یہ اُسی میں تھا۔ شاید اُنھوں نے اُس میں وہ صفحہ نہیں لگایا تھا۔ یہ چھپنے میں غلطی ہوگئی تھی۔''

(40)اور بیوی نے کہا،''میں سوچتی ہوں، کہ میں نے آپ کو وہ بائبل دی تھی! اور ایسا لگ رہا تھا کہ سب لوگ مجھے دیکھ رہے تھے۔''

(41)اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے، مگر اِس میں تم کیا کر سکتی تھی۔ کیونکہ یہ تو بائبل کے چھپنے میں ایسا ہوا تھا۔'' میں نے کہا،''شاید اُنھوں نے اُس میں یہ صفحہ نہیں لگایا تھا۔

(42) خیر، میں گیا اور اُسے ایک بار پھر سے دیکھا، جتنے اچھے طریقے سے میں دیکھ سکتا تھا؛ لیکن سولہواں باب، جس حصے پر ختم ہوا، اُس کا حصہ نیچے سے صرف تین انچ کے فاصلے پر تھا، اور دوسری طرف سترہ باب میں بھی، وہی چل رہا تھا۔ اور، یوں نئی بائبل ہونے کی وجہ سے، وہ دونوں صفحے بالکل آپس میں ایکساتھ جڑے ہوئے تھے، اور میں سولہویں کی بجائے سترہ باب سے پڑھ رہا تھا۔ ''خیر،'' میں نے کہا، ''سب ٹھیک ہے۔ یہ بھی کسی مقصد کیلئے ہوا ہے۔''

(43) اور جس طرح آپ واضح طور پر کوئی بھی آواز سن سکتے ہیں، یوں ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی، اور کہا، ''وہ ناصرت میں آیا، جہاں اُس نے پرورش پائی تھی؛ اور وہ اپنے دستور کے موافق، ہیکل میں گیا۔ اور کاہن نے اُسے پڑھنے کیلئے کتاب دی، اور اُس نے یسعیاہ 61 پڑھا۔ اور جب وہ کلام پڑھ چکا، تو وہ بیٹھ گیا؛ اور بائبل، یعنی کتاب واپس کاہن کو دے دی، اور بیٹھ گیا۔ اور سب کی آنکھیں اُس پر لگی ہوئی تھیں۔ اور اُس وقت اُسکے منہ سے بیش قیمت الفاظ نکلے۔ اور اُس نے کہا، 'آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔'''

''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔''

(44) کلام کس قدر ٹھیک ہے! اگر آپ یسعیاہ 61 باب: 1 تا 2 پر غور کریں، تو وہاں سے ہمارا خُداوند پڑھ رہا تھا، یسعیاہ 1:61 تا 2۔ مگر یسعیاہ 61 کی دوسری آیت کے بیچ، وہ رک گیا۔ جہاں یہ لکھا ہے، ''خُداوند کا روح مجھ پر ہے؛ تاکہ سالِ مقبول کی منادی کروں،'' اور پھر وہ رک گیا۔ کیوں؟ کیونکہ دوسرا حصہ، عدالت کیلئے تھا، جو اُسکی پہلی آمد پر لاگو نہیں ہوتا تھا، بلکہ اُسکی دوسری آمد کے متعلق تھا۔ دیکھیں، یہ وہاں لاگو نہیں ہونا تھا۔ نوشتے کیسے غلطی کر سکتے ہیں! نوشتے ہمیشہ کامل ہوتے ہیں۔ اور یسُوع وہیں رک گیا جہاں نوشتہ رک گیا؛ کیونکہ اُسکے زمانہ میں صرف یہی کچھ ثابت ہونا تھا، اب دیکھیں، یہ اُس پہلی آمد میں ہونا تھا۔ اور اُس کی دوسری آمد زمین پر عدالت لائے گی؛ مگر اُس وقت نہیں۔ کیونکہ اُسے تو ''سالِ مقبول کی منادی کرنی تھی۔''

(45) غور کریں مسیح مذبح پر کھڑا ہوا تھا، اور خود کی شناخت وعدہ کے کلام کے ساتھ کر رہا تھا جو اُس زمانہ کیلئے تھا۔ کیسی عجیب بات ہے، مسیح کلیسیا کے سامنے کھڑا ہوا ہے! اِن بیش قیمت الفاظ پر دھیان

دیں، جب اُس نے کہا،''سالِ مقبول کی منادی کروں۔''

(46) ''سالِ مقبول،'' جیسا کہ ہم سب، جو بائبل کے پڑھنے والے ہیں جانتے ہیں، کہ ''یہ سالِ یوبلی تھا۔'' پس، اُس وقت تمام غلام اور قیدیوں کو، جو غلام ہوتے تھے، لیا جاتا، اور قید میں ڈالا جاتا تھا؛ اور اُنھیں اپنا قرض ادا کرنے کیلیئے، اپنے بیٹے کو پیش کرنا پڑتا تھا؛ یا قرض ادا کرنے کیلیئے، بیٹی کو دینا پڑتا تھا، [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] وہ غلامی میں ہوتے تھے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ کتنے لمبے عرصے سے غلامی میں تھے، یا کتنے لمبے عرصے تک اُنھیں وہاں ٹھہرنا تھا؛ مگر جب، سالِ یوبلی آتا تھا، اور نرسنگا پھونکا جاتا تھا، تو ہر وہ شخص آزاد ہوسکتا تھا جو بھی آزاد ہونا چاہتا تھا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] جب آپ آزاد ہوجاتے تھے۔ پھر آپ غلام نہیں رہتے تھے۔

(47) لیکن اگر آپ غلام بنے رہنا چاہتے تھے، پھر آپ کو ہیکل کی جانب لے جاتے تھے، اور ہیکل کی چوکھٹ کیساتھ کھڑا کرتے تھے، اور وہ سُتاری لیتے تھے اور آپکے کان میں سوراخ کر دیتے تھے، اور پھر آپ اپنی باقی ساری زندگی غلامی میں اپنے آقا کی خدمت کرنی پڑتی تھی۔

(48) یہ یسُوع مسیح کی انجیل کی کتنی کامل مثال ہے! جب اِسکی منادی کی جاتی ہے، تو یہ قبولیت کا وقت ہے، اور یوبلی کا وقت ہوتا ہے؛ چاہے کوئی بھی ہو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کس رنگ کے ہیں، آپ کس تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں، یا چاہے آپ کتنے عرصے سے گناہ میں ہیں، یا آپ کیساتھ کچھ غلط ہے؛ آپ جب بھی انجیل کے نرسنگے کی آواز سنیں آپ آزاد ہو کر جاسکتے ہیں۔ آپ آزاد ہیں!

(49) لیکن اگر آپ اُس پیغام سے اپنا منہ موڑ لیتے ہیں اور اُس کو سننے سے انکار کر دیتے ہیں، تو سن لیں، پھر آپکے کان میں، سُتاری کیساتھ سوراخ کر دیا جاتا ہے۔ یہ کہنے کا، مطلب ہے، کہ آپ نے فضل اور عدالت کے درمیان والی لائن کو پار کرلیا ہے، اور آپ دوبارہ کبھی بھی انجیل کو نہیں سن پائیں گے۔ آپ کو مزید کبھی موقع نہیں ملے گا۔ اگر آپ سالِ مقبول کو سننے سے انکار کر دیتے ہیں، تو آپ اپنی باقی زندگی، اُس نظام کے غلام ہوجاتے ہیں جس میں آپ ہوتے ہیں۔

(50) اب، اِسکا دوسرا حصہ دیکھتے ہیں، میں نے کہا تھا، اس کا جواب دینے کی کوئی ضرورت

نہیں، کیونکہ اب یہ، مسیح کی آمد کا وقت ہے، اور وہ عدالت کا وقت ہوگا۔

(51) اب دیکھیں، وہ لوگ کیسے اُس کو دیکھنے میں نا کام ہو گئے تھے کہ وہ کون تھا؟ اُنھوں نے کیوں اُسے نہ پہچانا؟ یہ کیسے ہوسکتا تھا، جبکہ یہ واضح طور پر بتایا گیا تھا اور دِکھایا گیا تھا؟ وہ کیوں نہیں دیکھ سکے تھے۔ جب کہ وہ......

(52) کیسا عظیم کلام ہے! ذرا اِسکے بارے میں سوچیں، ''آج کے دن یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔'' یہ کس نے کہا؟ خود خُدا نے، جو اپنے کلام کا ترجمان ہے۔ ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔'' مسیح، خود، جماعت کے سامنے کھڑا ہوا تھا اور بائبل میں سے کلام پڑھ رہا تھا، اور خود کے متعلق بتا رہا تھا، اور کہہ رہا تھا، ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا،'' اور وہ پھر بھی اُسے دیکھنے میں نا کام ہو گئے تھے۔

(53) یہ کیسا المیہ تھا، لیکن یہ ہوا۔ اور ایسا بہت بار ہوا۔ یہ کیسے ہوسکتا تھا؟ بلاشبہ، اُسی طرح جیسے یہ پہلے ہوا تھا، کیونکہ ایسا تب ہوا جب انسان کی جانب سے کئی گئی تفسیر پر ایمان رکھا گیا۔ یہی اِس کا سبب بنتا ہے۔ وہ ایماندار جو اُن دنوں میں تھے، وہ نام نہاد ایماندار تھے، اور وہ اُس تفسیر کو لیتے تھے جو اُن کے کاہن نے کلام کے بارے میں بتائی ہوتی تھی۔ اور اسلیئے یسُوع نے، اُن کے عہدوں سے اور اُن کے فرقوں سے کوئی تعلق نہیں رکھا، اُسے اُن کی کمپنی سے خارج کر دیا گیا تھا۔

(54) اور، اسلیئے، وہ اُس کو اپنے لوگوں کے ساتھ شناخت نہیں کرنا چاہتے تھے، کیونکہ وہ اُن سے مختلف تھا۔ یسُوع مسیح کی ہستی اتنی منفرد تھی، کہ کسی کو بھی یہ دیکھنے سے محروم نہیں رہنا چاہیے تھا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، کیونکہ وہ اُس کلام کی کامل شناخت تھا جو اُس کے بارے میں لکھا گیا تھا۔

(55) اِسی طرح ہر ایک مسیحی جانا جاتا ہے، جب اُسکی زندگی اُن چیزوں کی نشاندہی کرتی ہے جو اُس مسیحی کو کرنی چاہئیں۔

(56) کیسے وہ وہاں کھڑا ہوا اور یہ کہا، ''آج کے دن یہ نوشتہ ٹھیک تمہارے سامنے پورا ہوا!'' کس قدر مناسب تھا، کس قدر واضح تھا، اور پھر بھی اُن لوگوں کو غلط فہمی ہوئی۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُنھوں نے کاہنوں کے احکام کی تفسیر لی اور وہ اُسے سن رہے تھے۔

(57) دیکھیں تاریخ ہمیشہ خود کو دہراتی ہے۔ اور کلام میں اِسکے مرکب معنی ہوتے ہیں، اور یہ ایک

مرکب مکاشفہ ہے۔

(58)فرض کریں، جیسے بائبل میں یہ کہا گیا ہے، کہ،''میں نے اپنے بیٹے کومصر سے بلایا،''یسُوع کا حوالہ دیا جارہا تھا۔اگر اِسکی بنیادمیں جائیں،اورآپ غور کریں،تو اِسی حوالہ میں، یعقوب کا بھی حوالہ دیا گیا تھا۔یسُوع اُس کا عظیم بیٹا تھا۔یعقوب بھی اُس کا بیٹا تھا جسے اُس نے مصر سے بلایا، جیسے سکوفیلڈ اور باقیوں کی تفسیر اِسے بیان کرتی ہے، کیونکہ یہ وہ حوالہ تھا جس کا وہ تذکرہ کررہا تھا۔پس اُس کا-اُس کا دُہرا جواب تھا؛یعنی اُس کا جواب یعقوب کو بلانا،اوریسُوع کو بلانا بھی تھا۔

(59)اور پس آج بھی اُسطرح ہے! کیونکہ ہم ایسی افراتفری میں پھنس گئے ہیں جیسے کہ ہم ہیں، اورلوگ خُدا کی سچائی کو دیکھنے میں ناکام ہوجاتے ہیں، اسلیئے کہ خُدا کے کلام کی بہت زیادہ انسانی تفسیریں موجود ہیں۔مگر خُدا کوکسی کی ضرورت نہیں ہے کہ اُس کے کلام کی ترجمانی کرے۔وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔

(60)خُدا نے، ابتدا میں کہا،''روشنی ہوجائے،'' تو روشنی ہوگئی۔اب، اِسکی ترجمانی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(61)خُدا نے کہا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی،''اوروہ ہوئی۔اِسکی ترجمانی کی ضرورت نہیں ہے۔

(62)اور......خُدا کے کلام کی ترجمانی یہی ہے کہ وہ اُسے ثابت کرتا ہےاوراُس کی تصدیق کرتا ہےاوراُسی طرح ہوتا ہے۔یہی اُسکی ترجمانی ہے، کہ وہ اُسے وجود میں لاتا ہے۔یہی خُدا کے کلام کی ترجمانی ہے، کہ وہ اپنے کلام کووجودمیں لاتا ہے۔اوروہ آپ کیلیئے اُس کی ترجمانی کرتا ہے۔

(63) جیسے روشنی نہیں تھی،اوراُس نے کہا،''روشنی ہوجائے،''اورروشنی ہوگئی،تو پھر اِس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی اِس کی ترجمانی کرے۔

(64) مگر ہم نے اِس میں انسانی سسٹم کوشامل کردیا ہے،اور،جب بھی آپ اس طرح کرتے ہیں،تو آپ-آپ اِس کوتسلسل سے باہرنکال دیتے ہیں۔اورہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔

(65) مگر پھر بھی میرا خیال ہے یہ کیسی چونکا دینے والی بات تھی۔مسیح کے بارے میں، ذرا سوچیں! کیونکروہ اُسے دیکھنے میں ناکام ہوگئے تھے؟ کیونکہ،اُن کے وہ رہنما جن کواُس کی پہچان ہونی

چاہیے تھی، جن کو کلام کے نوشتوں کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے تھا، جنکو کلام کی سمجھ ہونی چاہیے تھی، اُنھوں نے اُس شخص کو بدنام کیا اور کہا، ''اس کی ابتدا، بطور ایک ناجائز بچے کے- کے ہوئی ہے۔ اسلیئے ہم اس کا یقین نہیں کریں گے۔''

(66) اور سالوں گزر جانے کے بعد بھی، ہم اس کا یقین نہیں کرتے ہیں۔ اور ہم اس مقصد کیلیئے مر جائیں گے کہ یہ کہیں کہ یہ کنواری سے جنما ہوا بیٹا ہے۔

(67) اور کسی روز ایسا ہوگا، جو کام آج ہم یہوواہ کو کرتے دیکھ رہے ہیں، اور آنے والے دنوں میں یہ لوگ، اگر یہ ہوئے، تو یہ لوگ اِن باتوں کیلیئے جان دینا پسند کرینگے جن کے بارے میں آج ہم گفتگو کر رہے ہیں۔ جب حیوان کی چھاپ آ گئی تو آپ کو اِسطرح کرنا پڑے گا، اور آپ کو اِس طرح انجیل کی منادی کرنے کیلیئے اجازت نہیں ہوگی۔ تب کلیسیاؤں کا بڑا اتحاد ایکساتھ اکھٹا ہو جائیگا، جواب ورلڈ چرچ کیلیئے ترتیب میں ہے، اِس کے سامنے، پھر آپ کو اپنی زندگی کا نذرانہ پیش کر کے اپنی گواہی کو مہر بند کرنا پڑے گا۔

(68) اب آپ کو ضرور اُس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ کاش کہ وہ کاہن اُٹھ جاتے، جنھوں نے اُسے رد کیا تھا، تو پھر وہ کبھی اُسے رد نہ کرتے۔ ''لیکن،'' آپ کہتے ہیں، ''اگر میں وہاں پر ہوتا، تو میں فلاں فلاں کام کرتا۔'' خیر، وہ آپ کا زمانہ نہیں تھا۔ لیکن، یہ آپ کا زمانہ ہے، یہ وقت ہے۔

آپ کہتے ہیں، ''خیر، کاش کہ وہ یہاں ہوتا!''

(69) بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' وہ یکساں ہے، پس وہ یہاں موجود ہے۔ بلکہ، وہ یہاں ہے۔ اور دیکھیں دُنیا تہذیب یافتہ ہوگئی ہے، اور اعلیٰ بن گئی ہے، اور زیادہ تعلیم یافتہ ہوگئی ہے، مگر وہ یہاں روح کی صورت میں موجود ہے، اور اب وہ اُسے مار نہیں سکتے ہیں اور نہ ختم کر سکتے ہیں۔ وہ ایک بار مرا؛ وہ دوبارہ نہیں مر سکتا ہے۔ اُس کو بدن میں مجسم ہونا پڑا تھا تا کہ خُدا بدن میں ہو کر، گناہ کیلیئے موت کو سہے۔ مگر اِس بار وہ کبھی نہیں مر سکتا؛ کیونکہ وہ پاک روح کی صورت میں موجود ہے۔

(70) اب، یہ کس طرح تصور کر سکتے ہیں کہ وہ لوگ اُسکے خلاف تھے! ایک اور بات دیکھیں، وہ

اُن کے کسی عہدے میں شامل نہیں ہوا۔اور، آپ دیکھیں، یہ بات اُسے آج بھی بُرا شخص بناتی ہے۔وہ اُنکی - اُنکی تنظیموں میں شامل نہیں ہوا، اُن کی کہانت میں شامل نہیں ہوا، اور وہ اُن سے کوئی سروکار نہیں رکھتا تھا۔اور پھر، ان سب باتوں کے علاوہ، اُس نے وہ سب کچھ گرانے کی کوشش کی جو اُنھوں نے تعمیر کیا ہوا تھا۔

(71) وہ ہیکل میں گیا۔ہم اُسکو ایک حلیم آدمی کہتے ہیں؛ اور وہ ہے، مگر ہم کئی بار سمجھ نہیں پاتے کہ حلیمی کیا ہے۔

(72) وہ ایک رحم دل انسان تھا، لیکن پھر بھی کئی بار ہم سمجھنے میں ناکام ہو جاتے ہیں کہ رحم دلی کیا ہوتی ہے۔انسانی ہمدردی، رحم دلی نہیں ہے۔ بلکہ، رحم دلی ''خُدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے۔''

(73) وہ اُس دروازہ سے-- سے ہوتے ہوئے، بیت حسدا کے حوض کے پاس سے گزرا۔وہاں پر لوگوں کی بڑی، بھیڑ موجود تھی۔بھیڑ کا کوئی خاص شمار نہیں ہوتا ہے۔مگر وہاں ہجوم موجود تھا: اندھے، معذور، اور اپاہج، اور پژمُردہ لوگ وہاں پڑے ہوئے تھے۔اور اُس میں لوگوں کیلئے رحم موجود تھا، اور ہمیشہ ہوتا تھا۔اور وہ ایک شخص کے پاس گیا جو لنگڑا نہیں تھا، اور نہ ہی اندھا، لنگڑا، یا پژمُردہ تھا؛ شاید اُسے کوئی غدود کا مسلہ تھا، شاید اُسے کوئی کمزوری تھی جو رکاوٹ بن چکی تھی۔ یہ مسلہ اُسے اڑتیس سال سے تھا۔ یہ اُس کو نقصان نہیں پہنچا رہا تھا، اور نہ ہی اُسکو ہلاک کرنے جا رہا تھا۔وہ ایک چارپائی پر پڑا ہوا تھا۔اور یسُوع نے کہا، ''کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟''

(74) اور اُس شخص نے کہا، ''میرے پاس کوئی نہیں ہے جو مجھے پانی میں اُتار دے، اور، میرے وہاں پہنچتے پہنچتے، کوئی دوسرا مجھ سے پہلے اُتر جاتا ہے۔'' غور کریں، کہ وہ چل سکتا تھا، وہ دیکھ سکتا تھا، وہ اِدھر اُدھر جا سکتا تھا، مگر وہ صرف کمزور تھا۔

(75) اور یسُوع نے اُس سے کہا، ''اُٹھ۔اور اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔'' اور اِس بات پر یسُوع سے سوال پوچھا گیا، اور آپکو یاد ہے کلام میں اِسی طرح بیان کیا گیا ہے۔

(76) کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے! اگر وہ آج رات جیفرسن ویل میں آجائے اور اُسی طرح کا عمل کرے، تو لوگ آج بھی اُس کے بارے میں باتیں کریں گے۔

(77) لیکن، یاد رکھیں، وہ صرف ایک کام کرنے کیلیئے آیا تھا، اور وہ خُدا کی مرضی کو پورا کرنا تھا۔ اب دیکھیں، یہ بات مقدس یوحنا 19:5 میں ملتی ہے، آپ جواب حاصل کر لیں گے۔ اُس نے کہا، ''میں تم سے، سچ سچ، کہتا ہوں، ابنِ آدم خود سے کچھ نہیں کرتا؛ بلکہ جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے، بیٹا وہی کام کرتا ہے۔''

(78) اب دیکھیں، اُن کو پہچان جانا چاہیے تھا کہ وہ موسیٰ کی اِس نبوت کی حقیقی تصدیق تھا کہ، ''خُداوند تمہارا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔''

(79) کیا آپ نے دھیان دیا، جب اُس نے اُس شخص پر نظر ڈالی، اُس نے کہا...... یسُوع جانتا تھا کہ وہ شخص اُس حالت میں کئی سالوں سے تھا۔ غور کریں، ایک نبی ہوتے ہوئے، اُس نے اُس شخص کو اُس حالت میں دیکھا تھا؛ اور وہ وہاں گیا اور– اور اُن لوگوں کے درمیان سے اپنا راستہ بناتا ہوا، اور اُس بھیڑ میں سے ہوتا ہوا گزرتا گیا، جب تک کہ اُس نے اُس مخصوص شخص کو ڈھونڈ نہیں لیا۔

(80) معذور، اپاہج، پژمُردہ، اور اندھوں کے پاس سے گزر رہا تھا، اور دیکھیں رحم دلی سے بھرا ہوا شخص تھا۔ پس، رحم دلی ''خُدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے۔''

(81) اب، ہم اُسے دیکھتے ہیں، کہ وہ اُن میں شامل نہیں ہوتا تھا، وہ اُنکے عہدوں کے ساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتا تھا، اسلیئے وہ ایک خارج کیا ہوا شخص بن گیا۔ کیونکہ وہ ایسا نہیں کرتا تھا......

(82) اور اِس کے علاوہ، ایک دن وہ ہیکل میں چلا گیا۔ وہ شخص وہاں گیا اور خُدا کے گھر کو اِس قدر آلودہ پایا جس طرح کہ یہ آج ہو چکا ہے۔ وہ، خرید و فروخت کر رہے تھے، صرافے لگائے ہوئے تھے۔ اور وہ صرافوں کے تختوں کی جانب گیا؛ رسیاں لیں اور اُن کا کوڑا بنایا، اور صرافوں کو زدوکوب کر کے ہیکل سے نکال دیا۔ اور اُن کی طرف غصے سے دیکھا، اور کہا، ''یہ لکھا ہے،'' ہللّویاہ، ''میرے باپ کا گھر دُعا کا گھر ہے، اور تم نے اِسکو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔ اور تم نے، اپنی روایات کے ذریعے، خُدا کے احکام کو باطل کر دیا ہے۔''

(83) اوہ، کیا اس قِسم کا گروہ کبھی اُس کا یقین کر سکتا تھا؟ نہیں، جناب۔ وہ اُس زمانہ کی گندگی میں اور سماجی کیچڑ میں اِس قدر دھنس چکے تھے، اور یہاں تک کہ وہ کلیسیائی طور پر اِس قدر منجمد ہو چکے

تھے کہ اُن کو قادرِ مطلق خُدا کی قوت کی ذرا سی جنبش محسوس نہ ہوئی۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ اُس نادار عورت نے اُسکی پوشاک کو چھولیا اور اُس کے وسیلہ شفا پا گئی؛ جبکہ ایک متوالہ سپاہی اُس کے منہ پر تھوک رہا تھا اور اُسے کوئی قوت محسوس نہیں ہوئی تھی! یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ اُسے کیسے چھوتے ہیں۔ یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔ جب آپ چرچ میں جاتے ہیں، تو یہ اِس بات پر منحصر کرتا ہے کہ آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں۔

(84) اب ہم اُسے وہاں پر کھڑا ہوا دیکھتے ہیں۔ بلاشبہ لوگ پہلے ہی اِسے خبردار کر چکے تھے، خبردار کر دیا گیا تھا...... کاہن نے لوگوں کو خبردار کیا تھا، ''کہ دیکھو اب وہ اگلے سبت پر یہاں آ رہا ہے، اور، جب وہ آئے گا، تو تم اُس کی نہ سننا۔ اب، اگر ممکن ہو تو تم وہاں چلے جانا اور بیٹھ جانا، مگر وہ جو بھی کہے اُسکی بات پر دھیان نہ دینا، کیونکہ وہ ہمارے گروہ سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ وہ ایک خارج کیا ہوا شخص ہے۔ اُس کے پاس فیلوشپ کارڈ نہیں ہے۔ اُس کے پاس تنظیمی دستاویز بھی نہیں ہیں۔ اُسکے پاس ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔''

''پھر وہ کیا ہے؟''

(85) ''کوئی بھگوڑا لڑکا جو وہاں پیدا ہوا تھا، اُس بڑھئی کے گھر میں، وہ ناجائز طرح سے پیدا ہوا تھا، اِس سے پہلے کہ وہ شادی کرتے اُس کی ماں حاملہ پائی گئی تھی، اور وہ اُس بات کو کسی مافوق الفطرت چیز کی آڑ میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

(86) ''ہم جانتے ہیں، جب مسیح آئیگا، تو وہ آسمانی مقاموں سے آئیگا اور ہمارے سردار کاہن کے پاس جائے گا اور کہے گا، 'کائفا، میں یہاں ہوں۔''' مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے اِس طرح سے نہیں کیا تھا، کیونکہ پاک کلام میں اِس طرح سے نہیں لکھا ہوا تھا۔ یہ تو انسانی بنائی ہوئی روایت تھی جس نے اُنکو اِسطرح کا یقین کرنے پر مائل کیا تھا۔

(87) کلام نے کہا تھا کہ وہ اُسی طرح سے آئیگا جس طرح سے وہ آیا تھا۔ اور وہاں پر وہ کھڑا ہو کر، کلام کو پڑھ رہا تھا، اور اُن سے کہہ رہا تھا، ''آج کے دن یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔'' اور پھر بھی وہ اُسے سمجھنے میں یا اُسے پہچاننے میں ناکام ہو گئے تھے، بالکل جس طرح اُنھوں نے باقی تمام

زمانوں میں کیا تھا۔

(88) جس دن نوح کشتی میں داخل ہو گیا اور دروازہ بند ہو گیا، تو وہ بھی بالکل یہی بات کہہ سکتا تھا۔ غالباً موسیٰ کشتی کے اوپری حصے میں بنی ہوئی اُس کھڑکی کو اوپر اُٹھا سکتا تھا، اور لوگوں پر نظر ڈال سکتا تھا...... یاد رکھیں، کہ خُدا نے دروازہ بند کر دیا تھا۔ اور نوح یہ بات کہہ سکتا تھا، ''آج کے دن یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا،'' لیکن اُس وقت اُن لوگوں کیلئے بہت دیر ہو گئی تھی۔ اُس نے ایک سو بیس سال منادی کر کے، کوشش کی تا کہ وہ لوگ اُس کشتی میں داخل ہو جائیں جو اُس نے بنائی تھی، اور اُنھیں بتایا یہ کلام نے کہا ہے،'' اسلیئے خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ بارش ہونے والی ہے،'' لیکن اُنھوں نے بہت لمبا انتظار کیا۔ لیکن نوح آسانی سے یہ کہہ سکتا تھا،'' کہ آج، آج کے دن، یہ نوشتہ پورا ہوا۔''

(89) موسیٰ، اُس دن جس وقت آگ کا ستون کوہِ سینا پر اُترا تھا اور اُس کی گواہی کی تصدیق کی گئی تھی، موسیٰ بھی یہ کہہ سکتا تھا،'' آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔''

(90) آپ جانتے ہیں، موسیٰ، خُدا کا بلایا ہوا شخص تھا، جو ایک نبی تھا۔ اور جبکہ اُسے بلایا گیا تھا، اور بطورِ ایک نبی بلایا گیا تھا، تو اُسے ایک مافوق الفطرت تجربہ حاصل کرنا لازم تھا، اور نبی ہونے کیلئے، اُس کو خُدا سے روبرو ملاقات کرنا لازم تھا اور اُس سے بات چیت کرنا لازم تھا۔ اور ایک خاص بات جو بھی اُس نے کہا اُسے وقوع پذیر ہونا لازم تھا۔ ورنہ کوئی بھی اُس کا یقین نہیں کر سکتا تھا۔

(91) پس کسی بھی شخص کے پاس یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنے آپکو ویسا کہلائے جب تک اُس نے خُدا سے، کہیں پر کسی بیابان میں پچھلی جانب روبرو بات چیت نہ کی ہو، اور جہاں اُس نے خود، خُدا سے ملاقات نہ کی ہو۔ اور پھر دُنیا کے تمام بے دین بھی بیان کر کے اُس شخص کو اُس سے دور نہیں کر پائیں گے؛ کیونکہ وہ وہاں تھا، وہ جانتا تھا کہ ایسا ہوا تھا۔ اسلیئے ہر ایک مسیحی کو اِس طرح کا تجربہ ہونا چاہیے اِس سے پہلے کہ وہ ایک مسیحی ہونے کے بارے میں کچھ کہیں۔ آپ کا اپنا تجربہ ہونا چاہیے!

(92) کچھ عرصہ پہلے، میں نے اپنے بھتیجے سے بات کی، جو کہ ایک کیتھولک لڑکا ہے، اُس نے کہا،'' انکل بل، میں ایک جگہ سے دوسری جگہ گھوما ہوں، ہر جگہ گیا ہوں، کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں۔'' اِس سے پہلے کہ یہ عبادت شروع ہوتی، رات بہ رات، وہ تب سے رو رہا تھا۔ اور رات کے

وقت، وہ یہاں آنے کے بارے میں خواب دیکھ رہا تھا، کہ بھاگتا ہوا یہاں مذبح پر آیا، جہاں منادی ہورہی ہے، اوروہ اقرار کررہا تھا کہ وہ غلط تھا۔

(93) میں نے کہا، ''میلون، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تم کہاں جانے کی کوشش کرتے ہو، اور کتنی کلیسیاؤں میں شمولیت اختیار کرتے ہو، یاتم کتنی بار 'سلامِ مریم' پڑھتے ہو، یاتم آدمیوں سے کتنی برکات حاصل کرتے ہو، تمہیں خُدا کے روح سے نئے سرے سے پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ واحد یہی چیز ہے جوایک انسان کے دل کو مطمئن کرے گی۔''

(94) پس، مجھے معلوم ہے، کہ آج اُن کے پاس، نئے سرے سے جنم لینے کا ایک متبادل طریقہ ہے، کہ بس منادکیساتھ ہاتھ ملائیں اوراپنا نام کتاب میں لکھوائیں۔لیکن، دوستو، یہ ایک رسم ہے۔ یہ بائبل کی سچائی نہیں ہے۔ اگر یہ ہوتی، تو رسولوں کے اعمال، دوسرے باب کے اندر، یہ اِسطرح سے پیش کی جاتی، ''کہ جب عید پینتی کوست کا دن آیا، تو پاسٹر باہر گیا اورلوگوں کے ساتھ ہاتھ ملایا۔''

(95) بلکہ لکھا ہے، ''جب عید پینتی کوست کا دن آیا،'' یعنی جب کلیسیا کا افتتاح ہوا، ''تو یکایک آسمان سے آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اوراُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے ہوئے تھے گونج گیا تھا۔'' اور اِسطرح سے پاک روح پہلی بار نازل ہوا تھا۔ اورتب سے پاک روح اِسی طرح سے نازل ہوتا ہے۔ وہ خُدا ہے، اورتبدیل نہیں ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، یہ بات لوگوں کو اُلجھن میں مبتلا کردیتی ہے۔

وہ کہتے ہیں، ''یہ کسی دوسرے زمانے کیلئے تھا۔''

(96) دیکھیں، وہ کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ اور ہر بار جب کبھی کلیسیا نے پاک روح حاصل کیا، تو یہ ہمیشہ اُسی طرح نازل ہوا جس طرح یہ پہلی بار نازل ہوا تھا، ٹھیک اُسی نسخے کے مطابق، یعنی اعمال 38:2 کے مطابق؛ یہ تبدیل نہیں ہوا، اور نہ ہی کبھی تبدیل ہوگا۔

(97) جس طرح کسی بیماری کیلئے ڈاکٹر کا نسخہ ہوتا ہے۔ وہ بیماری کیلئے نسخہ لکھ دیگا، ڈاکٹر یہی کام کرتا ہے۔ اوراگرکوئی اسے کسی نیم حکیم پنساری کے پاس لے جاتا ہے، اوروہ اس میں بہت ہی زیادہ تریاق ڈال دیتا ہے، تو یہ اتنا کمزور ہوجائے گا کہ یہ آپ کیلئے کچھ بھلائی پیدا نہیں کریگا؛ اوراگروہ اِس

میں بہت زیادہ زہر ڈال دیتا ہے، تو یہ آپکو مار ڈالے گا۔ اسلیئے اِس نسخے کو بالکل ڈاکٹر کے لکھے ہوئے کے مطابق ہونا چاہیے۔

(98) اور ڈاکٹر کا یہ نسخہ ہے ہمیں پاک روح کس طرح حاصل کرنا ہے ہمیں یہ ڈاکٹر شمعون پطرس کے ذریعے، عید پینتی کوست کے دن دیا گیا۔ ''میں تمہیں ایک نسخہ دیتا ہوں۔ توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم پاک رُوح انعام میں پاؤ گے۔ اسلیئے کہ یہ نسخہ اُن سب دور کے لوگوں کیلیئے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔'' یہ ابدی نسخہ ہے!

(99) موسیٰ کو یہ تجربہ حاصل ہوا تھا۔ وہ اُس ملک میں چلا گیا اور لوگوں کو بتانا شروع کیا، ''کہ میں آگ کے ستون سے مل چکا ہوں۔ وہ جلتی ہوئی ایک جھاڑی میں تھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ تمہیں بتاؤں، 'کہ میں جو ہوں سو ہوں۔ اِسلیئے وہاں جا؛ اور میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اور اپنے ہاتھ میں لاٹھی لینا اور اُسے مصر کی جانب بڑھانا؛ اور جو کچھ بھی تُو کہے گا، وہ ہو جائے گا۔''

خیر، ہوسکتا ہے کہ کسی کاہن نے کہا، ''یہ کیا بیوقوفی والی بات ہے!''

(100) مگر جب اُنھوں نے اِس کے اصل حقائق کو دیکھا، کہ، چیزیں وجود میں آجاتی تھیں، تو وہ مزید اِسے برداشت نہیں کر پائے تھے۔ وہ جان گئے کہ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔

(101) پھر، اگر موسیٰ نے کہا تھا کہ اُس نے اُسے دیکھا تھا، تو اِس بات کے سچ ہونے کی گواہی دی گئی، اگر یہ سچ ہے، تو پھر خُدا اِس بات کا پابند ہے، کہ اُس شخص کی باتوں کی تصدیق کرے اور پھر ثابت کرے، کہ وہ سچ ہیں۔ یہی سچائی ہے۔

(102) اگر یسُوع مسیح نے وہاں کھڑے ہوکر، اُس دن اس کی تلاوت کی، ''آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا،'' تو پھر خُدا اِس کلام کا پابند ہے کہ اِس کلام کو وجود میں لائے۔

(103) آج رات ہم یہاں کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، کہ، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' تو پھر خُدا اِس کا پابند ہے کہ اِسے اسی طرح پورا کرے، کیونکہ یہ اُسکا کلام ہے۔ اب، یہ کیا کرتا ہے؟ یہ ایمان کو لیتا ہے، تا کہ اُس کا یقین کریں۔ یہ ایمان کو لیتا ہے، تا کہ اُس کے کلام

کا یقین کریں، کہ یہ سچائی ہے۔

(104) غور کریں کہ کیا وجود میں آیا تھا جب موسیٰ اُن بچوں کو باہر نکال لایا تھا، جو اُسکی پیروی کر رہے تھے۔ اور جنھوں نے اُس کی پیروی نہیں کی تھی وہ مصر میں رہ گئے تھے۔ مگر وہ جنھوں نے موسیٰ کی پیروی کی تھی، جب وہ بحرِ قلزم سے باہر نکلے اور بیابان میں پہنچے، تو خُدا کوہِ سینا پر اُتر آیا تھا۔ اور اُس آگ کے ستون نے پورے پہاڑ کو آتش نما بنا دیا تھا، اور وہاں سے ایک آواز آئی تھی، اور خُدا نے دس احکام دیئے تھے۔

(105) اور موسیٰ اُن لوگوں کے سامنے جا سکتا تھا، اور کہہ سکتا تھا، ''آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا جو میں نے تمہیں، اُس کا نبی ہوتے ہوئے بتایا، آج کے دن یہ وجود میں آ گیا ہے۔ میں نے تمہیں بتایا تھا کہ خُدا مجھ سے، اُس جلتی ہوئی جھاڑی میں، اُس آگ کے ستون میں ملا تھا، اور اُس نے ایسا کہا تھا، 'میں یہ کرونگا...... یہ ایک نشان ہوگا۔ تُو اُن لوگوں کو دوبارہ یہاں اِس مقام پر لائے گا۔' اور یہاں خُدا، اُسی آگ کے ستون میں موجود ہے جس کا میں نے بتایا تھا کہ وہ وہاں اُس میں تھا، ٹھیک وہاں اُس بیابان میں جنبش کر رہا تھا۔ آج کے دن یہ نبوت پوری ہوئی۔ وہ یہاں پر موجود ہے تا کہ اُن باتوں کے سچ ہونے کی تصدیق کرے جو میں نے تمہیں بتائیں کہ سچ ہیں۔''

(106) اے خُدا ہمیں مزید اِس قسم کے لوگ عطا کر، جو دیانتدار اور وفادار ہوں، اور سچائی کو بیان کریں، تا کہ قادرِ مطلق خُدا تصدیق کر پائے کہ اُس کا کلام آج بھی سچا ہے! وہ کل اور آج، بلکہ ابد تک یکساں رہتا ہے۔ وہ کیونکر ایسا نہیں کرے گا؟ اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

(107) یشوع بھی ایسا کہہ سکتا تھا، جب وہ اُس دن دوبارہ قادس برنیع تک پہنچ گئے، جہاں اُنھوں نے بیابان میں بہت طویل سفر طے کیا تھا۔ جبکہ وہ دوسرے اُس ملک پر اُس قسم کی سرزمین ہونے پر شک کر رہے تھے جیسے خُدا نے بتائی تھی کہ وہ سرزمین ہوگی۔ خُدا نے اُنھیں بتایا تھا کہ وہ ایک اچھی سرزمین تھی، اور اُس میں دودھ اور شہد بہتا تھا۔ اور اُن دس میں سے جو پیچھے رہ گئے تھے، یشوع اور کالب صرف وہ دونوں ہی اُسکا یقین کر پائے تھے۔ اور جب وہ واپس آئے، تو اُن کے پاس ثبوت موجود تھا؛ اُن کے پاس انگوروں کا گچھا تھا جو دو طاقتور شخص ہی اُٹھا سکتے تھے۔

(108) یشوع اور کالب ٹھیک وہاں کھڑے ہو سکتے تھے اور کہہ سکتے تھے، ’’آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔ دیکھو یہ ثبوت ہے وہ اچھی سرزمین ہے۔‘‘ یقیناً۔ کیوں؟ ’’یہ ثبوت ہے کہ وہ ایک اچھی سر زمین ہے۔ مصر میں، تم کہاں پر ایسی چیزیں ڈھونڈ سکتے تھے؟ وہاں کوئی ایسی جگہیں نہیں تھیں۔ مگر آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا ہے۔‘‘

(109) وہ ایسی بات، تب بھی کہہ سکتا تھا، جب اُس نے نبوت کی تھی اور کہا تھا جب وہ سات مرتبہ، سات دن چکر لگائیں گے، اور پھر ایک دن میں سات مرتبہ اُس کے گرد چکر لگا ئینگے تو یریحو کی دیواریں گر جائیں گی۔ اور جب اُنھوں نے اُس کے گرد آخری چکر لگایا، تو دیواریں گر گئیں۔ یشوع وہاں کھڑا ہو سکتا تھا اور کہہ سکتا تھا، جیسا ہفتوں پہلے خُداوند کے لشکر کے سردار نے مجھے بتایا تھا کہ یہ اِس طرح واقع ہوگا، تو آج کے دن، آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔‘‘ وہاں وہ دیواریں، زمین پر ریزہ ریزہ ہو کر پڑی ہوئیں تھیں۔ ’’چلو آگے بڑھو، اور اس پر قبضہ کر لو۔ یہ ہماری ملکیت ہے۔ پس آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔‘‘

(110) کیسی عظیم بات ہے، کہ خُدا کے لوگ اُن باتوں کیلئے کھڑے ہوئے جو سچ ہیں!

(111) جب اسرائیل، زمین پر قبضہ کرنے والے تھے، تو وہ وہاں، دریا پر پہنچ گئے تھے۔ وہ یہ کس طرح کرنے والے تھے؟ یہ اپریل کا مہینہ تھا۔ اور سیلاب نیچے کی جانب آرہے تھے کیونکہ وہاں اوپر، یہودیہ میں برف پگھل رہی تھی۔ اوہ، ایسا لگ رہا تھا کہ خُدا بڑا کمزور جنرل تھا، اور اپنے لوگوں کو وہاں پر، اپریل کے مہینے میں لے آیا تھا، جبکہ اُس وقت یردن اپنی آب وتاب میں چڑھا ہوا تھا جتنا کبھی نہیں چڑھا تھا۔ بعض اوقات ایسا ہو سکتا ہے......

(112) کاش کہ میں یہاں رک سکتا، اگر میرے پاس وقت ہوتا، تو آپکو ایک چھوٹا سا مشورہ دیتا۔ بعض اوقات شاید آپ کینسر کیساتھ بیٹھے ہوئے ہوں، یا شاید آپ کسی بیماری کیساتھ بیٹھے ہوئے ہوں؛ اور آپ سوچتے ہوں، ’’میں ہی، کیوں، کیا مسیحی ہونا، اِسطرح سے ہے؟ اگر میں ایک مسیحی ہوں، تو میں اِسطرح سے کیوں بیٹھوں؟‘‘ بعض اوقات خُدا چیزوں کو اِس قدر تاریک ہونے دیتا ہے، کہ آپ آس پاس، یا کہیں بھی نظر نہیں دوڑا پاتے، اور پھر وہ آتا ہے اور آپ کیلئے اُسی میں سے ایک

راستہ بنا دیتا ہے، تا کہ آپ بھی کہہ پائیں، ’’کہ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا، کیونکہ اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔‘‘

(113) اُس نے عبرانی بچوں کو ٹھیک اُس جلتی ہوئی بھٹی میں جانے دیا۔ اُنھوں نے کہا، ’’ہمارا خُدا ہمیں اُس جلتی ہوئی آگ کی بھٹی سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ لیکن، پھر بھی، ہم تیری مورت کے آگے سر نہیں جھکائیں گے۔‘‘ اور جب وہ وہاں سے نکل کر باہر آئے، تو بھٹی کی بُو اُن پر تھی...... بلکہ، اُن پر سے، بھٹی کی بُو تک نہیں آ رہی تھی؛ وہ کہہ سکتے تھے، ’’آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔‘‘

(114) جب دانی ایل شیروں کی غار سے باہر نکلا، تو وہ بھی بالکل یہی بات کہہ سکتا تھا۔

(115) یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ کلیسیائی تعلیم و تربیت کے چار سو سال بعد آیا، اور کوئی حیرانگی نہیں کہ کلیسیا اُس وقت اُلجھن میں مبتلا تھی! جب وہ بیابان میں، یردن پر ظاہر ہوا، تو وہ ٹھیک وہاں کنارے پر کھڑا ہوا، اور اُس نے ایسا کیا، اور اُس نے کہا، ’’آج یہ نوشتہ۔ یسعیاہ 40 والا، پورا ہوا۔‘‘

(116) کیسے میں رک سکتا ہوں اور آپکو بتا سکتا ہوں کہ اُس بزرگ پریسٹ نے مجھے کیا بتایا تھا! اُس نے کہا، ’’بیٹا، تم نے کبھی اُس پیغام کو ختم نہیں کیا۔‘‘

میں نے کہا، ’’خاموش رہیں۔‘‘

اُس نے کہا، ’’تمہارا مطلب ہے کہ وہ پینتی کاسٹل یہ نہیں دیکھتے ہیں؟‘‘

میں نے کہا، ’’نہیں۔‘‘

(117) اُس نے کہا، ’’میں اسے دیکھتا ہوں۔‘‘ جبکہ، وہ ایک کیتھولک پریسٹ تھا! اوہو۔ اُس نے کہا، ’’تم نے اسے جاری کیوں نہیں رکھا؟‘‘

میں نے کہا، ’’خاموش رہیں۔‘‘

اُس نے کہ، ’’خُدا کو جلال ملے! میں اسے دیکھتا ہوں۔‘‘

(118) اور تقریباً اُسی گھڑی پاک روح اُس کی بہن پر نازل ہوا، جو وہاں اُس عبادت میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور وہ کھڑی ہو کر، غیر زبانیں بولنے لگ گئی، اور ٹھیک اُسی بات کی ترجمانی کی گئی جسکے متعلق میں اور پریسٹ، پلیٹ فارم پر گفتگو کر رہے تھے۔ اور وہ ہر جگہ، بلکہ پوری کلیسیا، زور زور سے چلانا

شروع ہوگئی۔گزرے ہفتے اورل رابرٹس کی کنونشن میں، یا پچھلے سے پچھلے ہفتے میں ایسا ہوا، کہ یہ بات کنونشن کی گفتگو بن گئی تھی۔ کیسے وہ پریسٹ......اور لوگ پاک روح کے سائے تلے بیٹھے ہوئے تھے، اور وہاں ایک عورت کے وسیلہ ظاہر کیا گیا، کہ وہاں اوپر پلیٹ فارم پر کیا ہو رہا تھا، اور اُس بات کو ظاہر کر دیا تھا جو ہم چھپا رہے تھے، اور میرے خیال کے مطابق وہ اُس کی بہن تھی۔

(119) جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔ اِس زمانے میں شام کی روشنی آ چکی ہے اور ہم اُس کو دیکھنے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ دھیان دیں۔

(120) یوحنا نے کہا،''آج کے دن میں 'بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں' جیسا یسعیاہ نبی نے کہا تھا، 'خُداوند کی راہ درست کرو۔'''

(121) وہ اُس کو سمجھ نہیں سکے تھے۔ اُنھوں نے پوچھا،''اوہ، کیا تُو یسُوع ہے...... بلکہ، کیا تُو - تُو مسیح ہے۔''

(122) اُس نے کہا،''میں مسیح نہیں ہوں۔''اُس نے کہا،''میں تو اِس لائق نہیں کہ اُسکی جوتی کا تسمہ کھولوں۔لیکن،''اُس نے کہا،''کہیں نہ کہیں، وہ تمہارے درمیان موجود ہے،'' کیونکہ وہ پُر یقین تھا کہ مسیح کو وہاں ہونا تھا۔ مسیح کو اُس کے زمانے میں ہونا تھا، کیونکہ خُدا نے اُسے بتایا تھا کہ وہ مسیح کو متعارف کروائے گا۔

(123) ایک دن ایک جوان شخص وہاں آیا، اور یوحنا نے اُسکے اوپر ایک روشنی سی دیکھی، وہ ایک نشان تھا۔ اور اُس نے پکار کر کہا،''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے! آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔'' یقیناً۔

(124) پینتی کوست کے دن، کیسے پطرس کھڑا ہوا اور اُنکو کلام سے، غالباً یوایل 38:2 کا حوالہ دیا۔ جبکہ، وہ لوگ، وہ سب ہنس رہے تھے۔ کیونکہ وہ اپنی زبان میں بات نہیں کر پا رہے تھے۔ وہ کچھ اور بُڑ بڑاتے جا رہے تھے۔ بائبل بیان کرتی ہے،''کہ وہ پھٹتی ہوئی زبانیں تھیں۔'' اور پھٹتی ہوئی کا مطلب ہے''تقسیم ہونا'' وہ کوئی زبان نہیں بول رہے تھے، بلکہ بُڑ بڑا رہے تھے۔ اور متوالے لوگوں کے گروہ کی طرح اِدھر اُدھر گھوم رہے تھے!

(125) اُن سب لوگوں نے کہا،''دیکھو، وہ لوگ نشے میں ہیں۔ اُن کی طرف نظر کرو، دیکھو وہ

کیسے عمل کر رہے ہیں، وہ مرد اور عورتیں کیا کر رہے ہیں۔ وہ نشے میں ہیں،'' اُس زمانے کے اُس مذہبی گروہ نے ایسا ہی کہا تھا۔

(126) پطرس اُن کے درمیان کھڑا ہو گیا، اور کہا، ''اے لوگو اے بھائیو، اے یروشلیم کے سب رہنے والو، اور اے یہودیہ میں رہنے والو، یہ جان لو کہ جیسا تم سمجھتے ہو، یہ نشے میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ، 'آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنے روح میں سے ہر فردِ بشر پر ڈالوں گا۔' آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔'' یقیناً۔

(127) لوتھر ٹھیک وقت پر تھا۔ ویسلی ٹھیک وقت پر تھا۔ پینتی کوست ٹھیک وقت پر تھا۔ کوئی بھی چیز بے ترتیب نہیں تھی۔

(128) اب میں آپ سے کہتا ہوں جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں اِس کا تعین، آج کے وعدہ شدہ کلام کیساتھ کریں۔ اگر اگلے زمانوں میں، لوگ یہ کہہ سکتے تھے، ''آج کے دن یہ نوشتہ،'' ''آج کے دن یہ نوشتہ،'' تو پھر آج کے نوشتہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آج کیلئے کیا وعدہ کیا گیا ہے؟ ہم کہاں پر کھڑے ہوئے ہیں؟ ہم کس وقت میں رہ رہے ہیں، جبکہ گھڑی ٹِک ٹِک کر رہی ہے، سائنسی گھڑی کے مطابق، تین منٹ تباہی میں رہ گئے ہیں؟ دُنیا افراتفری کا شکار ہو چکی ہے۔ کلیسیا بداعمالی کے بستر پر پڑی ہوئی ہے۔ کوئی بھی نہیں جو جانتا ہو کہ لوگ کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ زمانے کا یہ کونسا وقت ہے؟ اِس وقت کے کلام کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پس کلیسیا کی حالت دیکھیں، یا، آج کلیسیا کی چال دیکھیں!

(129) دُنیا میں، سیاست ہے، اور ہمارا دُنیاوی نظام، جتنا آلودہ ہوسکتا تھا ہو چکا ہے۔ میں کوئی سیاستدان نہیں ہوں۔ میں ایک مسیحی ہوں۔ مگر، سیاست کے بارے میں بات کرنے سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے، بلکہ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ دونوں پہلوؤں سے گل سڑ چکے ہیں۔

(130) میں نے ایک ہی بار ووٹ دیا تھا، اور وہ مسیح کیلئے تھا؛ اسلئے مجھے جیتنا ہی ہے۔ شیطان نے میری مخالفت میں ووٹ ڈالا تھا، مگر مسیح نے میرے حق میں ووٹ دیا؛ یہ اِس بات پر منحصر کرتا ہے کہ میں اپنا ووٹ کس کو دیتا ہوں۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے اُس کیلئے دیا تھا؛ دُنیا کے لوگوں کو

کہنے دیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں۔ میں آج بھی ایمان رکھتا ہوں وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ اِسے ثابت کرے گا۔ وہ یقیناً ایسا کرے گا۔ یقیناً۔

جرائم میں اضافہ، اور نوعمر مجرموں کو دیکھیں!

(131) اپنی قوم پر نظر ڈالیں، ایک وقت تھا یہ چمن کا پھول تھی ہماری عظیم جمہوریت وہاں-وہاں پیچھے طے پائی تھی...... آزادی کے اعلان پر، اور آزادی کے بیان پر دستخط کیے گئے تھے، اور ہمیں ایک جمہوریت مل گئی تھی، اور اپنے عظیم آبا و اجداد، اور جو کام اُنھوں نے سرانجام دیئے تھے، اُس کے وسیلے ہمیں ایک عظیم قوم ملی تھی۔

(132) مگر اب یہ قوم گل سڑ رہی، اور بکھر رہی ہے، اور ڈگمگا رہی ہے، اور دور ہو رہی ہے۔ اور لوگوں پر ٹیکس لگانے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ باہر بھیجنے کیلئے دولت حاصل کریں، اور اپنے دشمنوں سے دوستی کریں؛ اور یہ اِسے ہم پر تھوپ رہے ہیں۔ پہلی جنگِ عظیم ہوئی، پھر دوسری جنگِ عظیم ہوئی، اور اب تیسری جنگ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ یقیناً۔ سیاست گل سڑ چکی ہے، ایک ناسور بن چکی ہے، اور تہہ تک بوسیدہ تعفن زدہ ہو چکی ہے۔ بالکل جیسے متی 24 نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا، ''قوم پر قوم چڑھائی کریگی، اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی۔'' یہ تمام باتیں رونما ہونگیں۔ آئیں اب ذرا اِس پر دھیان دیتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(133) دھیان دیں، اور سائنسی تحقیق میں اضافہ دیکھیں۔ اب، ایک وقت ایسا تھا، کہ بس...... میرا دادا میری دادی سے ملنے کیلئے، ایک بیل گاڑی میں سوار ہو کر جاتا تھا۔ اب ایک ہوائی جہاز ہے، اور یہاں تک کہ ہوا میں، بیرونی خلا میں ایک مدار ہے۔ دانی ایل 12:4 میں لکھا ہے، ''آخری دنوں میں دانش افزوں ہوگی۔'' ہم اِس وقت کو دیکھ رہے ہیں جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اب دُنیا کی حالت پر-پر، اور سائنس کی حالت پر دھیان دیں۔

(134) دوبارہ دھیان دیں، اور آج، اپنے تعلیمی نظام کو دیکھیں۔ اب اِسکور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ میرے پاس اخبارات کے صفحے موجود ہیں، جنسی عمل کو چڑ...... بلکہ ہمارے سکولوں میں سیکھا رہے ہیں، کہ نوجوان طلبہ ایک دوسرے کے ساتھ جنسی تعلق قائم کریں، تاکہ جان پائیں کہ کیا وہ اِس

دُنیا میں جیون ساتھی بن سکتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(135) ہماری کہانت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آج رات میرے پاس یہاں اخبار کا ایک حصہ موجود ہے۔ لاس اینجلس، کیلیفورنیا میں، کلیسیائی عہدے داروں کا ایک گروہ تھا، جن میں بپٹسٹ اور پریسبٹرین، خدام موجود تھے، وہ ہم جنس پرستوں کے ایک ٹولے کو اندر لے آئے تھے اور ہم جنس پرستی کا عمل کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ وہ اُنھیں خُدا کیلئے جیتنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جبکہ، یہ اِس وقت کی لعنتوں میں سے ایک لعنت ہے، یہ ایک سدومی ہونا ہے! اور قانون نے انھیں گرفتار بھی کرلیا تھا۔

(136) اب ہم کہاں پہنچ گئے ہیں؟ ہمارا سارا نظام ہمارے پاؤں کے نیچے گل سڑ چکا ہے۔ میں نے پورے امریکہ میں ہم جنس پرستی میں اضافہ دیکھا ہے اور یہ گزرے سال کی نسبت بیس یا تیس فیصد سے زیادہ ہوگیا ہے۔ ذرا اِس بارے میں خیال کریں، کہ مرد مرد کے ساتھ رہ رہے ہیں، بالکل وہی کام جو اُنھوں نے سدوم میں کیا تھا۔

(137) جرائم میں اضافہ، اور نوعمر مجرموں کو دیکھیں! ہم کس وقت میں زندگی بسر کررہے ہیں؟ آج کے دن یہ نبوت کا کلام پورا ہوا۔

(138) مذہبی دُنیا، خود کلیسیا، کلیسیا، بلائی گئی کلیسیا، جسے ہم بلائی گئی کلیسیا کہتے ہیں، اور آخری کلیسیائی زمانہ، یعنی پینتی کاسٹل زمانہ، یہ کہاں پہنچ چکا ہے؟ یہ لودیکیہ میں ہے، جیسے کلام بیان کرتا ہے۔

(139) آج اُنھوں نے حدیں پار کردی ہیں۔ اُنکی عورتیں چھوٹے چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں۔ اُن کے آدمی...... یہ ایک بھیانک بات ہے۔ اُن میں سے کچھ تین یا چار بار شادی کرلیتے ہیں، اور وہ ڈیکن بورڈ میں ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ رسوائی کو اندر لے آئے ہیں، اور بداعمالی کو اندر لے آئے ہیں، کیونکہ وہ کونسلوں میں بیٹھ گئے ہیں اور دُنیاوی مقام کو سنبھال لیا ہے۔

(140) اور، آج، اُنھوں نے اچھی اچھی عمارتیں حاصل کرلی ہیں، جو وہ کبھی حاصل کرسکتے تھے۔ کچھ ایسی جگہیں ہیں، جیسے اُن میں سے ایک پچاس ملین ڈالر کا آڈیٹوریم ہے، اور پچاس ملین ڈالر کی عمارت ہے۔ پینتی کاسٹل! پچیس سال پہلے، یہ وہاں کونے میں ہوتے تھے، اور دف بجارہے ہوتے تھے، کہتے تھے، ''ہم......''

(141) کیونکہ، کلام، مکاشفہ 3 میں کہتا ہے، کہ تُو،''' دولت مند ہے،' لکھا ہے،' میں دولتمند ہوں۔ میں ایک ملکہ کی مانند بیٹھا ہوں۔ مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے۔'اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت، اور خوار، اور غریب، اور ننگا، اور اندھا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں ہے!''

(142) آج کے دن یہ نوشتہ آپکے سامنے پورا ہوا۔ آمین! آمین کا مطلب ہے،'' ایسا ہی ہو۔'' میں خود پر آمین نہیں کررہا ہوں، بلکہ میرا مطلب ہے کہ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(143) پینتی کاسٹل کلیسیا لودیکیہ کی حالت میں ہے۔ اوہ، وہ آج بھی اُچھلتے کودتے اور نعرے لگاتے ہیں، اور جب تک میوزک بج رہا ہوتا ہے ایسا کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ بٹ نِک میوزک وغیرہ بجاتے ہیں اور اسے مسیحیت کہتے ہیں، اور جب میوزک بند ہوجاتا ہے، جب کبھی وہ بند ہوجاتا ہے، تو سارا جلال بھی چلا جاتا ہے۔ جی ہاں۔

(144) اگر یہ خُدا کی حقیقی حمد وثنا ہے، تو پھر نہ ہی اتنا-اتنا شورغل ہے اور نہ ہی دُنیا میں اتنی طاقت ہے کہ اِسے روک سکے۔ جب یہ واقعی خُدا کی طرف سے ہوتی ہے، تو پھر اِسے میوزک کی ضرورت نہیں ہوتی ہے کہ اسکو بجایا جائے۔ بلکہ اسے خُدا کے روح کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس پر نیچے اُتر آئے۔ وہ ایسا کرتا ہے۔

(145) اور وہ اِسکو ایک طویل عرصے سے بھول چکے ہیں، کیونکہ اُنھوں نے پاک روح کی نعمت کی درجہ بندی کردی ہے،'' کہ غیرزبانیں بولنا ایک مرکزی ثبوت ہے۔'' میں نے شیاطین اور جادوگرنیوں کو غیرزبانیں بولتے سنا ہے۔

(146) پاک روح خُدا کا کلام ہے جو آپ میں ہوتا ہے، جو اُس کلام کو قبول کرنے کے وسیلہ خود کی شناخت کرواتا ہے۔ اِس کے علاوہ، وہ پاک روح نہیں ہوسکتا ہے۔ اگر وہ کہتا ہے کہ وہ پاک روح ہے، اور اِس بائبل کے ایک بھی لفظ کا انکار کرتا ہے، تو پھر یہ پاک روح نہیں ہوسکتا ہے۔ یہی تو ثبوت ہے چاہے آپ یقین کریں یا نہ کریں۔

(147) ایک اور عظیم نشان پر دھیان دیں۔ یہودی اپنی سرزمین میں ہیں؛ اُنکی اپنی قوم ہے، اُن

کی اپنی کرنسی ہے، اوراقوامِ متحدہ کے رکن ہیں۔ اُنکی اپنی فوج ہے۔ اُن کے پاس سب کچھ ہے۔ وہ اپنی سرزمین میں ہیں؛ جس طرح، یسُوع نے کہا، ''زیتون کے درخت سے تمثیل سیکھو۔'' وہ وہاں، ٹھیک اپنی قوم میں موجود ہیں۔ تو آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا، کیونکہ یہودی اپنی سرزمین میں ہیں۔

(148) آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا، کیونکہ یہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے۔

(149) آج کے دن، متی 24 کا، یہ نوشتہ پورا ہوا۔ سارا نظام، اور دُنیا بداعمالی سے بھری ہوئی ہے؛ اورقومیں قوموں کے خلاف ہیں، مختلف جگہوں پر زلزلے آرہے ہیں، بڑے بڑے بگولے نیچے اتر رہے ہیں، اورقوموں کو لرزہ رہے ہیں، اور عظیم آفتیں جگہ جگہ نازل ہورہی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(150) اب ہم نے دُنیا کی حالت کو دیکھ لیا ہے۔ اب ہم عام۔ عام کلیسیا، ادارے، اور تنظیمیں دیکھتے ہیں کہ کہاں ہیں، ہم غور کرتے ہیں کہ یہ کس مقام پر ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں کس مقام پر ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اِس زمانہ میں یہ وعدے پورے ہوچکے ہیں۔

(151) مگراب، اِس زمانہ میں ابرہام کی ایک شاہی، اوراعلیٰ نسل آنے والی ہے۔ بالکل یہی ہونے والا ہے، وعدہ شدہ بیٹے کیلئے، ایک شاہی دُلہن آئیگی۔ جیسے میں نے گزری رات بیان کیا تھا، وہ ایک فطری بیج نہیں ہوگا، بلکہ وہ ایک روحانی بیج ہوگا۔ اب ایک روحانی دُلہن کھڑی ہونے والی ہے، جو کہ ابرہام کے شاہی بیٹے کے شاہی ایمان کا شاہی بیج ہوگی۔ وہ آخری دنوں میں منظرِ عام پر آنے کو ہے، اور وہ وقت اور مقام ایک وعدہ ہے جو اُسے عطا کیا گیا ہے۔

(152) ملاکی 4 کی، آیت کے مطابق، ایک پیغام اُٹھے گا جو لوگوں کے دلوں کو ہلائے گا اور ٹھیک واپس رسولی والدوں کی طرف پھیرے گا۔ ایک ہے جسے منظرِعام پر، ایلیاہ کی قوت میں آنا ہے، اور وہ منظر پر آئیگا؛ بیابانوں میں رہنے والا ایک شخص باہر نکلے گا، اور اُسکے پاس ایک پیغام ہوگا جو سیدھا واپس کلام کی طرف رہنمائی کرے گا۔ اور وہ یہی گھڑی ہے جس میں ہم زندگی بسر کررہے ہیں۔

(153) پس، اب غور کریں، میں آپ کو اِس وقت پوچھتا ہوں، آپ لوگ جو جیفرسن ویل کے رہنے والے ہیں۔ 1933 میں، وہ مافوق لفطرت روشنی وہاں دور دریا پر نیچے اُتری تھی، اُس دن جب

میں یسُوع مسیح کے نام میں پانچ سولوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا، جبکہ میں اُس وقت تقریباً پچیس برس کا محض ایک لڑکا تھا۔ جیفرسن ویل میں، اُس نے کیا کہا تھا؟ جو وہاں سپرنگ سٹریٹ کے کونے پر ہوا وہ کیا تھا، جب کوریئر جرنل، بلکہ میرا خیال ہے یہ لوئی ویل ہیرالڈ اخبار تھا، جس نے اِس پر مضمون لکھا تھا؟ یہ سدھا ایسوسی ایٹیڈ پریس میں گیا تھا، اور پھر کینیڈا تک پہنچ گیا تھا۔ اور پھر 1933 میں، وہاں کینیڈا میں، ڈاکٹر لی ویل نے اِسے اخبار میں سے کاٹ لیا تھا۔

(154) اِس گواہی کے تحت، جبکہ میں سترہویں شخص کو بپتسمہ دے رہا تھا؛ اور باقی کہانی سے آپ لوگ واقف ہیں۔ اور جب میں وہاں کھڑا ہوا تھا، اور سترہویں شخص کو بپتسمہ دے رہا تھا، تو آسمان سے ایک روشنی نیچے اُتری، جو اُس جگہ چمکتی ہوئی آئی، جیسے آسمان سے ایک تارا گر رہا ہو۔ اور ایک آواز آئی، ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والا مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو تھا، تیرا پیغام پوری دُنیا کیلئے، مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔'' آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(155) [جماعت خوش ہوتی ہے-ایڈیٹر۔] آج کے دن! [جماعت نہایت خوش ہوتی اور خُدا کی حمد کرتی ہے۔] خُدا نے اِسکا وعدہ کیا تھا۔ کیا واقع ہوا؟ آج کے دن یہ پوری دُنیا میں جاچکا ہے۔

(156) اور خُدا نیچے اُترا اور یہ کہا، اُس وقت میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، جلتی ہوئی جھاڑی میں ایسا ہوا، وہاں ایک جھاڑی، آگ کے ستون سے جل رہی تھی، اور یہ وہاں یوٹیکا پائیک واتھن کے مقام پر واقع ہوا؛ جب وہاں اُس کھلیان سے شراب کی بھٹی میں، پانی بھر رہا تھا، آپ اِس سچائی سے واقف ہیں۔ خُدا نے کہا، ''تُو کبھی سگریٹ نوشی، اور شراب نوشی نہ کرنا، اور اپنے بدن کو ناپاک نہ کرنا، کیونکہ جب تُو بڑا ہوگا تو تیرے کرنے کیلئے ایک کام ہے۔'' میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ سچائی ہے، اور میں نے اُسے دیکھا ہے۔ اور خُدا، جیسے اُس نے موسیٰ کے ساتھ، وہاں جماعت کے روبرو بات کی تھی، اور کہا تھا، ''یہ سچ ہے۔''

آج کے دن ہمارے درمیان یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(157) دھیان دیں کہ اُس نے دلوں کو پرکھنے کے بارے میں کیا کہا تھا، اور یہ کیسے ہوگا؛ اور جب اُن پر ہاتھوں کو رکھا جائیگا، تو دل کے بھید ظاہر ہو جائینگے۔ تو پھر آج کے دن یہ نوشتہ ٹھیک ہمارے

سامنے پورا ہو چکا ہے۔

(158) یہ وعدے کیے گئے تھے، دھیان دیں، اور اِن تمام وعدوں کی تصدیق کی گئی اور خُدا کے وعدہ کے وسیلہ پورے ہوئے ہیں۔ اور دیکھیں، آج رات، واشنگٹن، ڈی سی میں، خُداوند کے فرشتہ کی تصویر لٹکی ہوئی ہے۔

(159) اور جارج جے لیسی، امریکہ کی گورنمنٹ کیلئے ایف بی آئی میں نشانوں کی جانچ پڑتال اور دستاویزات کا سربراہ تھا، اُس نے ٹیکساس، ہوسٹن میں اِس کی تفتیش کی، اور کہا، ''پوری دُنیا میں یہ واحد مافوق لفطرت ہستی ہے جس کی کبھی تصویر لی گئی ہے۔'' اُسے معلوم ہوگیا؛ کیونکہ اِس کام کیلئے، وہ دُنیا میں ماہر ترین شخص تھا۔

(160) دھیان دیں، یہ وہاں پر لٹکی ہوئی ہے، اور یہ سچائی ہے، بالکل وہی آگ کا ستون ہے جس نے بیابان میں اسرائیل کی رہنمائی کی تھی۔ یہ آج بھی رہنمائی کر رہا ہے، بالکل اُسی طرح کا پیغام ہے، کہ، ''مصر سے باہر نکل آؤ!'' ......؟ ......آج یہ نوشتہ پورا ہوا۔ آپ اس پیغام سے واقف ہیں جو اُس نے دیا تھا۔

(161) ٹیوسان کی رویا پر غور کریں، تین سال پہلے، جب میں وہاں سڑک پر کھڑا ہوا تھا۔ جبکہ، اِس سے پانچ سال پہلے، اُس نے کہا تھا، ''جب وہ شہر میں اُس دروازہ کے سامنے توڑ پھوڑ کریں، تو تُو مغرب کی طرف چلے جانا۔'' اور یہاں میرے ٹیبرنیکل میں سے لوگوں کو، یہ بات معلوم ہے......کہ۔ کہ ایسا اُس وقت ہوا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(162) اور اُس دن مسٹر گوئینس اور وہ لوگ وہاں آ گئے تھے، اور وہاں توڑ پھوڑ شروع کر دی تھی، میں نے اپنی بیوی سے کہا، ''اِس کے بارے میں ضرور کوئی بات ہے۔''

اُس نے کہا، ''یہ کیا ہے؟''

اور میں اندر گیا اور اپنی چھوٹی سی کتاب میں دیکھا۔ تو یہ وہاں موجود تھا۔

(163) اور اُس سے اگلی صبح، دس بجے، اپنے کمرے میں، بیٹھا ہوا تھا، قریباً دس بجے کا وقت ہو رہا تھا، اور خداوند کا فرشتہ نیچے اُتر آیا۔ اُس نے کہا، ''ٹیوسان چلا جا۔ جب تُو ٹیوسان کے شمال مشرق میں

ہوگا، تو وہاں سات فرشتے ایک جھرمٹ میں آئینگے جو تیرے آس پاس ساری زمین کو لرزہ دیں گے۔''
اُس نے کہا، ''یہ تجھے وہاں بتایا جائے گا۔''

(164) اور اِسکے رونما ہونے سے پہلے یہ بتایا گیا تھا، اب یہاں پر موجود، کتنے لوگوں کو یہ بات یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] آج رات ٹھیک یہاں اِس عمارت میں وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جو ٹھیک وہاں پر کھڑے ہوئے تھے جب یہ وقوع میں آیا تھا۔

(165) اُس نے کہا، ''پوری بائبل کی سات مہروں کے پوشیدہ مطلب کھول دیئے جائینگے، اور مکاشفہ 10 پورا ہوگا، اور ساتویں فرشتہ کے پیغام میں یہ ساری باتیں پوری ہوجائیں گی۔'' پس ہمارے سامنے آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(166) گزرے سال، اُسی جگہ پر، میں اور مسٹر وڈ کھڑے ہوئے تھے، اور پھر پہاڑ پر اوپر جا رہے تھے، ایک طرح سے وہ افسردہ نظر آرہا تھا، کیونکہ اُسکی بیوی بیمار تھی، پاک روح نے کہا، ''وہاں پڑے ہوئے ایک پتھر کو اُٹھا۔ اور پتھر کو ہوا میں پھینک۔ اور جب وہ نیچے آئے، تو کہنا، 'خُداوند یوں فرماتا ہے، زمین کی عدالت کی جائے گی۔' اُسے بتا کہ اگلے کچھ گھنٹوں میں، وہ خُدا کا جلال دیکھے گا۔''

(167) میں نے مسٹر وڈ کو بتا دیا؛ آج رات وہ یہاں موجود ہے۔ اور، میرا خیال ہے، آٹھ یا دس لوگ ہیں، یا شاید پندرہ ہیں، جو اُس وقت وہاں موجود تھے جب یہ وقوع میں آیا تھا؛ اگلی صبح کو، خُداوند وہاں پر ایک بگولے میں اُترا اور ہمارے آس پاس پہاڑوں کو چیر دیا، اور درختوں کے اوپر والے حصوں کو اُڑا دیا، اور تین دھماکے کیے، اور کہا، ''عدالت مغربی ساحل کی طرف بڑھ گئی ہے۔''

(168) اور اِس کے بعد، الاسکا تقریباً زمین کی تہہ میں جا چکا تھا۔ اور تب سے، ساحلی پٹی پر اونچ نیچ ہورہی ہے، خُدا کی عدالت کی گرجیں اُس مذہبی پردہ کے خلاف ہیں۔ ایک لوہے کا پردہ ہے، اور ایک بانس کا پردہ ہے، اور پھر ایک گناہ کا پردہ ہے۔

(169) تہذیب نے سورج کے ساتھ ساتھ سفر طے کیا؛ اور انجیل نے بھی ایسا ہی کیا۔ وہ مشرق سے شروع ہوئی اور مغرب تک گئی، جیسے سورج جاتا ہے۔ اور اب یہ مغربی ساحل پر ہے۔ یہ اور آگے نہیں جاسکتی ہے؛ اور اگر یہ مزید آگے جائے گی، تو پھر دوبارہ مشرق آجائے گا۔

(170) نبی نے کہا، ''ایک دن ایسا آئے گا جو نہ صبح ہوگی نہ رات ہوگی''ایک دھندلا سا دن ہوگا، بہت ساری برسات اور دھند ہوگی، اِسقدر دھند ہوگی کہ بس اتنا جان پائیں کہ کیسے کلیسیا میں شامل ہونا ہے یا کتاب میں اپنا نام لکھوانا ہے۔''لیکن شام کے وقت روشنی ہوگی۔''پس آج یہ نوشتہ پورا ہوا۔

(171) پس وہی- وہی سورج s-u-n ہے جو مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور وہی سورج s-u-n مغرب میں غروب ہوتا ہے۔اور وہی خُدا کا بیٹا S-o-n جو مشرق میں آیا اور اپنی شناخت بطورِ خُدا بدن میں مجسم ہو کر کروائی، اور وہ خُدا کا وہی بیٹا S-o-n ہے جو یہاں مغربی کرہ ارض میں موجود ہے، جو خود کو آج رات یہاں کلیسیا میں شناخت کروا رہا ہے، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔اور بیٹے کی شام کی روشنی آ چکی ہے۔آج کے دن ہمارے سامنے یہ نوشتہ پورا ہو چکا ہے۔

(172) اِس ابرہامی زمانے میں ہم کس مقام پر پہنچ گئے ہیں؟ اِس عظیم گھڑی میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، یعنی اِس عظیم زمانہ میں جس میں موجود ہیں ہم کس مقام پر کھڑے ہوئے ہیں؟ اور تمام رویائیں پوری ہو چکی ہیں۔

(173) یہاں پر موجود ہمارے خادم دوست کے متعلق کیا خیال ہے، اتحادی کلیسیا سے ہے، اور وہ جونیئر جیکسن ہے، ایک رات ہمارے پاس بھاگتا ہوا آیا، اور میں بھی وہاں پر موجود تھا، اور کہنے لگا، ''بھائی برینہم، میں نے ایک-ایک خواب دیکھا ہے، جو مجھے پریشان کر رہا ہے۔اور کہنے لگا میں نے سب بھائیوں کو ایک پہاڑ پر اکھٹا دیکھا۔''اور اُس نے کہا،''اُس پہاڑ پر، آپ تحریر شدہ خطوط میں سے ہمیں سیکھا رہے تھے، اور ایسے لگا، جیسے کچھ خطوط اُس وقت نے اُس چٹان پر تراش رکھے تھے۔جب آپ نے یہ ختم کر لیا، تو وہ سب باتیں پوری ہو چکیں، تو آپ نے ہمیں بتایا، اور کہا،'قریب آ جاؤ،'اور ہم سب اکھٹے ہو گئے۔''

(174) اُس نے کہا،''آپ کہیں سے وہاں پہنچے، اور ایسے لگا، جیسے آپکے پاس لوہے کی سلاخ تھی اور اُس مخروط کی چوٹی کو چٹکا کر کھول دیا۔اور، جب ایسا ہوا،''تو کہا،''وہاں پر گرینائٹ کا پتھر تھا جس پر کچھ نہیں لکھا ہوا تھا۔اور آپ نے ہمیں کہا'اِسکی طرف دیکھو۔'''اور آپ سب......''ہم سب نے وہاں دیکھنا شروع کر دیا۔''اور کہا،''میں نے اپنا سر گھمایا، اور غور کیا تو آپ مغرب کی جانب جا

رہے تھے، جتنی تیزی سے آپ جا سکتے تھے، اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اُس جانب بڑھ رہے تھے۔'' کتنے لوگوں کو یہ بات یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(175) اور میں تھوڑی دیر کیلئے وہاں کھڑا رہا جب تک کہ پاک روح نے اِسکو ظاہر نہ کر دیا۔ میں نے کہا، ''پوری بائبل، برابر مقدار میں انسان پر، راستبازی، تقدیس، اور پاک روح کے بپتسمے کے وسیلہ ظاہر کر دی گئی ہے، اور بپتسمہ یسُوع نام میں ہے، اور باقی ساری باتیں، آشکارا کر دی گئیں ہیں؛ لیکن یہ بھید ہیں جو اندر چھپے ہوئے ہیں، کیونکہ بائبل سات مہروں کے ساتھ سر بمہر کی گئی ہے۔ اور مجھے وہاں پر جانا لازم ہے تا کہ معلوم کر پاؤں۔''

(176) اُس صبح وہ سات فرشتے نیچے اترے اور زمین کو لرزہ دیا، اور پتھر ہر جگہ اُڑ کر گر پڑے تھے، تو سات فرشتے وہاں کھڑے تھے اور کہا، ''واپس جیفرسن ویل چلا جا، جہاں سے تُو آیا ہے، کیونکہ سات بھیدوں والی سات مہریں کھولی جائیں گی۔''

(177) اور آج، ہم یہاں پر ہیں، اور سانپ کی نسل کو سمجھتے ہیں۔ کچھ ہی دنوں میں، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو ہم شادی اور طلاق کی حقیقت کو بھی سمجھ جائیں گے۔ اور وہ تمام باتیں بھی جن کو خُدا نے ظاہر کیا ہے، اور ہر ایک مہر، اور بھید جو بنائی عالم سے پیشتر تھے۔ اور ہم تب سے خوش ہیں، کیونکہ یہ اُس کی برکات کی حضوری ہے! یہ سچ ہے۔ آج کے دن، یہ نوشتہ!

(178) لائف میگزین نے اُس پر مضمون لکھا، ''کہ روشنی کا پُراسرار دائرہ ٹیوسان میں اور فینیکس میں ہوا میں منڈلاتا ہوا دیکھا گیا ہے،'' ٹھیک اُسی طرح سے ہوا جیسے میں نے آپ کو یہ رونما ہونے سے تقریباً ایک سال پہلے بتایا تھا، کہ یہ کیسے ہوگا، اور ایک تکون کی مانند ہوگا۔ تصویر وہاں چرچ میں لٹکی ہوئی ہے۔ آپ جن لوگوں نے وہ میگزین لیا تھا اُس میں موجود ہے۔ بالکل اُسی طرح، وہاں یہ موجود تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''یہ ستائیس میل اونچا اور تیس میل چوڑا تھا۔'' وہ اب تک نہیں سمجھ سکے کہ کیا ہوا تھا۔ یہ پُراسرار طریقے سے ظاہر ہوا تھا اور پُراسرار طریقے سے چلا گیا تھا۔

(179) بھائی فریڈ ساؤتھ مین، بھائی جین نارمن اور میں، وہاں پر کھڑے ہوئے تھے، تین گواہوں کی نمائندگی ہے، جیسے اُس پہاڑ کی چوٹی پر: پطرس، یعقوب، اور یوحنا تھے، تا کہ گواہی

دیں، جب یہ وقوع میں آیا تو اُنھوں نے وہاں کھڑے ہو کر اُسے دیکھا، اور اُسے پورا ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔

(180) یہ دائرہ وہاں، آسمان پر ٹھہرا ہوا تھا؛ جو بہت اونچائی پر تھا، جہاں نمی وغیرہ نہیں ہوتی، کوئی نمی یا کچھ اور نہیں ہوتا جو کہ- کہ دُھند پیدا کرے۔ وہ کیسے وہاں پر آ پائے تھے؟ یہ خُدا کے فرشتے تھے جو اپنے پیغام کے بعد، واپس جا رہے تھے۔ آج کے دن یہ نبوت ہمارے درمیان پوری چکی ہے۔ آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہو چکا ہے۔

(181) دھیان دیں، سات مہریں کھولی جا چکی ہیں۔ اور بگولا مغربی ساحلی پٹی پر موجود ہے۔ اب، اِس بات کو کھو نہ دینا، جیسے اُنھوں نے وہاں پیچھے کیا تھا۔

(182) اب، ہمارا دھیان، ہمارے اپنے وقت کے نزدیک ہونا چاہیے۔ کلام آج کے متعلق، اور اِس وقت کے متعلق کیا فرماتا ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں؟ حالانکہ یسُوع نے بتایا...... میرے پاس وقت نہیں کہ سب باتوں کو لوں، مگر اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں میں اِس بات کو لینا چاہتا ہوں۔

(183) یسُوع نے، مقدّس لوقا کے 17 ویں باب میں، اور اِسکی 30 ویں آیت میں یہ بات کہی۔ یسُوع مسیح، خود کلام ہے! کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] یسُوع مسیح، خود کلام تھا، جو بدن میں مجسم ہوا، فرمایا اور کہا کہ آخری وقت میں کلام کیا ہوگا، دُنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا۔ اُس نے اُنھیں بتایا کہ قوم پر قوم چڑھائی کرے گی، مگر اُس نے کہا، ''جیسے سدوم کے دنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا جب وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔''

(184) اب دیکھیں، جب یسُوع زمین پر آیا، تو وہ تین بیٹوں کے نام سے آیا: ابنِ آدم، جو ایک نبی ہے؛ پھر ابنِ خُدا؛ اور اِس کے بعد ابنِ داوٗد۔

(185) اب دیکھیں، جبکہ اُس نے زمین پر زندگی بسر کی۔ اُس نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ ابنِ خُدا تھا۔ اُس نے کہا، ''میں ابنِ آدم ہوں۔'' یہوواہ نے خود حزقی ایل اور نبیوں کو، ''آدم زاد کہا۔'' کیونکہ، اُسے کلام کو پورا کرنے کیلئے نبی کی مانند بن کر آنا تھا۔ کیونکہ موسیٰ نے کہا تھا، ''خُداوند تمہارا خُدا میری

مانند ایک نبی برپا کریگا۔'' اِسلیئے وہ بس ابنِ خُدا نہیں ہوسکتا تھا، کیونکہ وہ ابنِ آدم تھا۔ وہ تھا...... ''اور کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' اور وہ کلام تھا جو اپنی بھرپور معموری میں تھا۔ ابنِ آدم، اہم-اہم نبی تھا......اورصرف اہم نبی نہیں تھا، بلکہ خُدا نبی تھا،'' کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں سکونت پذیر تھی۔'' اسلیئے، وہ ابنِ آدم تھا۔

(186) اب دیکھیں، دو ہزار سالوں سے، وہ ہمارے بیچ بطورِ ابنِ خُدا، یعنی پاک روحُ کی صورت میں کام کررہا ہے۔

(187) اور ہزار سالہ بادشاہی میں، تخت پر، وہ بطورِ ابنِ داؤد ہوگا۔ ہم سب لوگ اِس بات سے واقف ہیں، جو کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔

(188) اب دیکھیں، یسُوع نے کہا، کہ اِس کلیسیائی زمانہ کے آخر میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، وہی ''ابنِ آدم اُسی طریقے سے ایک بار پھر ظاہر ہوگا، جیسے سدوم میں ظاہر ہوا تھا۔''

(189) غور کریں کیسے، تاریخی معنوں میں، اُس نے ہمیں یہ عطا فرمایا۔ اُس نے کہا، ''جیسے یہ'' پہلی بات، ''جیسے نوح کے دنوں میں تھا، کیسے وہ کھاتے پیتے، اور بیاہ، اور شادیاں کررہے تھے۔'' پھر وہ، آگے چل کر، آخر میں، ابنِ آدم کو، سدوم میں لے جاتا ہے۔ کیونکہ، وہاں وہ یہودیوں کے ساتھ برتاؤ کررہا تھا؛ مگر یہاں، سدوم میں، وہ غیر قوموں کے ساتھ برتاؤ کررہا ہے۔ وہاں، اُس نے عدالت کی، اور پانی میں اُن سب لوگوں کو غرق کردیا؛ مگر یہاں، غیر قوموں کو، اُس نے سدوم کے زمانہ میں آگ سے بھسم کردیا۔ یہ سچ ہے۔ غیر قوموں کی دُنیا آگ سے بھسم ہوگئی، ''اور ایسا ہی پھر ہوگا جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' اب پانی نہیں، بلکہ اس مرتبہ آگ برسے گی۔ یسُوع نے جب سدوم کے متعلق پڑھا، تو بالکل اسی پیدایش 23 میں سے اُس نے پڑھا تھا جس سے ہم پڑھتے ہیں۔

(190) اب دیکھیں، کہ جن حالات کے بارے میں ہمیں بتایا گیا ہم تسلیم کرتے ہیں، کہ سدوم کی دُنیا کی حالت ویسی تھی، سدومی بھی ویسے ہی تھے، اور سدوم کی حالت بھی ویسی ہی تھی۔ ہم، بلکہ ہر کوئی، اِس پر ''آمین'' کہے گا۔ ہم اِس کا یقین کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(191) فطری کلیسیا، اور لودیکیہ کی روحانی حالت بھی ایسی ہی ہے، اور ہم اِس پر ''آمین'' کہیں

گے، اور، اِنکے نشانوں کوتسلیم کرتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ ہرایک نشان وہاں موجود ہے۔کلیسیا لودیکیہ میں ہے۔ہم اِس بات سے واقف ہیں۔[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(192) ہم جانتے ہیں دُنیا سدوم کی حالت میں پہنچ چکی ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہم اِس کوتسلیم کرتے ہیں۔

(193) لیکن ابرہام کے نشان کے متعلق کیا خیال ہے، وہ تو وعدہ شدہ بیٹے کا انتظار کررہا تھا؟ یہ دوسرا نشان تھا۔

(194) یادرکھیں، وہاں پچھلی جانب اُنکے ہاں ایک سدوم تھا؛ اوراُنکے پاس اُنکے پیامبر تھے۔ اورابرہام کے پاس ایک پیامبر تھا جواُس کیلئے تھا۔

(195) اورابرہام، روز بروز انتظار کررہا تھا، کیونکہ، تقریباً ایک ناممکن کام کووجود میں آنا تھا۔ ''لہٰذا سارہ، نوے برس کی تھی، اورابرہام سوبرس کا تھا۔'' خُدا کے وعدے کے مطابق، وہ پھر بھی انتظار کررہا تھا۔تمام تنقید کے باوجود، وہ اُس بیٹے کا منتظر تھا۔

(196) پس اُسی طرح ایک سچا ایماندار اب بھی اُس وعدہ شدہ بیٹے کی دوبارہ واپسی کا منتظر ہے! دھیان دیں، ٹھیک اِس سے پہلے کہ بیٹا ظاہر ہوتا، وہاں اُسے ایک نشان دیا گیا۔کیا یہ آنے والے بیٹے کا نشان نہیں تھا جسے ابرہام کی شاہی نسل پرظاہر ہونا تھا جواُس شاہی بیٹے کی منتظر تھی، بالکل جیسے باپ ابرہام فطری بیٹے کا منتظر تھا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے؟[''آمین۔''] یسُوع نے ایسا ہی، یہاں مقدّس لوقا 17:30 میں کہا،''اِس سے پہلے کہ یہ وقت آئے،'' وہ،''یعنی ابنِ آدم ظاہر ہوگا بالکل جس طرح سدوم کی تباہی سے پہلے، اُس نے سدوم کے دنوں میں کیا تھا۔'' اب ہم ایک نشان کے متلاشی ہیں۔

(197) اب آئیں زمانے کے حالات کودیکھتے ہیں جیسے یہ اُس وقت سدوم میں تھے۔دھیان دیں، وہ سب سدومیت میں، یعنی دُنیا میں مگن ہوگئے۔

(198) میرا خیال ہے کہ ایک ڈائریکٹر نے ایک فلم بنائی تھی، اورزیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں اُسے دیکھنے کیلئے گیا تھا، اوراُس فلم کا نام، سدوم رکھا تھا۔اُسے دیکھنا، اگرآپ کبھی اُسے دیکھ پائیں تو اُس

میں اِن باتوں کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ یہ آج کے امریکہ پر یقیناً ایک اچھی فلم بنائی گئی ہے، ہالی وڈ بھی، بالکل ویسا ہی ہے؛ اُسی طرح کے کپڑے اور باقی سب کچھ بھی ویسا ہی جیسے وہ اُس وقت کیا کرتے تھے؛ بڑے بڑے شرابیوں کا جھنڈ اور باقی سب کچھ تھا، اور لوگوں کا مذہبی فرقہ تھا، اور نام نہاد مذہبی لوگ تھے۔

(199) دھیان دیں، اور سدوم کے پاس ایک گواہ تھا، اور وہ شخص بنام لوط تھا، جو ابرہام کا - کا بھتیجا تھا۔

(200) اب، ابرہام کو دیکھیں، وہ اور اُس کا گروہ سدوم میں نہیں گئے تھے۔ ابرہام کیساتھ ایک بڑا گروہ موجود تھا، اتنے زیادہ لوگ تھے کہ وہ ایک درجن بادشاہوں اور اُنکی فوجوں کا مقابلہ کر سکتے تھے۔ لہٰذا، اُس کیساتھ ایک بڑا گروہ موجود تھا۔ اور ایک دن، وہ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا، جب سب چیزیں اُس کے خلاف چل رہی تھیں؛ کوئی اُس سے تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا، مگر وہ پھر بھی اُس وعدے کو پکڑے ہوئے تھا۔

اب غور سے، دھیان دیں، اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں۔

(201) جب ابرہام وہاں بیٹھا ہوا تھا، تو وہاں تین لوگ چلتے ہوئے، اُسکے پاس آ گئے۔ اُن میں سے دو سدوم میں چلے گئے اور اُن میں منادی کی، تاکہ لوط کو ساتھ لیکر، باہر نکل آئیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] مگر ایک ابرہام کے پاس ٹھہر گیا۔ دھیان دیں، وہ ایک جو ابرہام کے پاس ٹھہرا وہ خود خُدا تھا۔ دوسرے دو آسمانی پیامبر تھے۔

(202) اب دیکھیں، وہاں سدوم میں، اُنھوں نے کوئی معجزات نہیں کیے تھے، صرف لوگوں کو اندھا کر دیا تھا۔ اور انجیل کی منادی ہمیشہ لوگوں کو اندھا کر دیتی ہے۔

(203) اب اُس زمانہ کی ترتیب پر دھیان دیں۔ ایک جسمانی کلیسیا ہے۔ خُدا کی نمائندگی، ہمیشہ تین میں ہوتی ہے، جیسے میں نے گزری رات بتایا تھا۔ وہاں پر سدومی تھے، لوطی تھے، اور ابرہامی تھے۔ آج رات بھی یہی حالت ہے، دُنیا بالکل اُسی ترتیب میں موجود ہے۔

(204) میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ اب اس ترتیب پر غور کریں۔ ابرہام نے اُس شخص

کو جس نے اُس سے بات چیت کی تھی، ''ایلوہیم کہا تھا۔'' عبرانی لفظ ایلوہیم کا مطلب ہے ''خود کفیل، جو ابدی ہستی ہو،'' ایلوہیم، یعنی خود خُدا!

(205) ابتدا میں، پیدایش 1 میں، کہا گیا، ''ابتدا میں خُدا نے......'' وہاں عبرانی لفظ لگا دیں، یا، پھر، شاید یونانی لفظ لگا دیں، ''ابتدا میں ایلوہیم نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔''

(206) یہاں، وہ، تقریباً پیدایش، 22 میں، یہاں وہ دوبارہ کہتا ہے، یا غالباً 20 میں، اُس نے کہا، اور اُس نے اُس شخص کا نام ''ایلوہیم پکارا۔'' اُس نے اِسطرح کیوں کیا؟ خُدا، انسانی بدن میں ظاہر ہوا تھا، جو ابرہام کیساتھ بیٹھا تھا جس نے بچھیا کا گوشت کھایا تھا، اور دودھ پیا تھا، اور روٹی کھائی تھی۔ وہ خود خُدا تھا، اور پھر ٹھیک ابرہام کی نظر سے غائب ہو گیا تھا۔

(207) مگر اُس نے اُسے ایک نشان دیا تھا۔ دھیان دیں۔ اور وہ نشان یوں تھا کہ وہ اپنی پشت خیمے کی طرف کر کے بیٹھا ہوا تھا۔

(208) اور یاد کریں، ابرہام، اس سے کچھ دن پہلے اُس کا نام ابرام تھا، اور سارہ اس سے پہلے ساری تھی؛ S-a-r-r-a اور پھر S-a-r-a-h بن گئی، اور A-b-r-a-m تھا پھر A-b-r-a-h-a-m بن گیا۔ ابرہام کا مطلب ہے ''قوموں کا باپ۔''

(209) اب بڑی توجہ سے دھیان دیں، اور ہم اِس وقت کی ترتیب کو دیکھیں گے جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں، جیسے یسُوع نے ہمیں بتایا کہ اِسکی ترتیب کو تلاش کریں۔ اور ہم باقی تمام باتوں کو ٹھیک جگہ پر دیکھ چکے ہیں؛ لوگ کونسی ترتیب کو دیکھنا چاہتے ہیں، اب آئیں شاہی بیج کو دیکھتے ہیں۔

(210) اب اُس شخص نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟''

اور ابرہام نے کہا، ''وہ تیرے پیچھے، خیمے میں ہے۔''

(211) اب، اُس نے اُسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ کیسے جانتا تھا اُسکا نام ابرہام تھا؟ اور وہ کیسے جانتا تھا کہ اُس کا نام S-a-r-a-h تھا؟ ''ابرہام، تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟''

اُس نے جواب دیا، ''وہ تیرے پیچھے، خیمے میں ہے۔''

(212) اُس نے کہا، ''میں......'' ''میں،'' دیکھیں یہ ایک ذاتی اسم ہے۔ ''میں وعدہ کے مطابق

تیرے پاس آؤں گا۔تیری بیوی ایک بچے کو جنم دے گی۔ چونکہ تُو نے میرا یقین کیا، اسلیئے اب میں اُسے وجود میں لانے کو ہوں۔''

(213)اور سارہ، جو پیچھے، خیمے میں تھی، چھپ کر یا خفیہ طور پر سن رہی تھی، یا آپ اسے جو بھی کہیں لیں، خیمے میں سن رہی تھی، اور وہ دل میں ہنسی، اور اُس نے کہا،''اب، میں، میرے جیسی بوڑھی عورت، کیسے اپنے شوہر کے ساتھ شادمانی کرے؛ اور وہ بھی، بوڑھا ہو گیا ہے، اور سو سال کا ہو گیا ہے؟ جبکہ، ایسا تو کئی، سالوں سے نہیں ہوا ہے۔

(214)اور وہ شخص، M-a-n، انسانی بدن میں، بیٹھا ہوا کھانا کھا رہا تھا، ایک عام انسان کی مانند کھانا کھا رہا تھا اور پی رہا تھا؛ اُس کے کپڑوں پر دھول مٹی پڑی ہوئی تھی، اور اُسکے پیروں پر بھی مٹی لگی ہوئی تھی، اور ابرہام نے اُسے دھو دیا تھا۔خُدا نے، خود، اِدھر اُدھر دیکھا، اور اُس نے کہا،''پیچھے خیمے میں، اِسطرح کہہ کر، سارہ کیوں ہنسی؟'' وہ جانتا تھا، وہ سارہ کے خیالوں کو پرکھ رہا تھا، اور وہ اُس کے پیچھے خیمے میں تھی۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(215)اب دیکھیں، جب ابرہام کی شاہی نسل زمین پر آئی، تو اُس نے کونسا نشان ظاہر کیا؟ ابنِ آدم کا۔شمعون ایک دن اُسکے پاس آیا؛ یا اندریاس اُسے لایا تھا۔اُس نے کہا،''تیرا نام شمعون ہے۔تُو یوناہ کا بیٹا ہے؛'' اُس نے ایسا کہا۔غور کریں، اِس بات نے اُس میں سے ایک ایماندار ڈھونڈ نکالا۔

(216) فلپس گیا اور نتن ایل کو لے کر، واپس آیا۔اور کہا،''چل کر، دیکھ ہمیں ایک-ایک شخص ملا ہے: وہ یوسف کا بیٹا، اور ناصرت کا یسُوع ہے۔''

(217) اُس نے کہا،''اب ایک منٹ رکو۔کیا خبطیوں سے بھی کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟''

اُس نے کہ،''چل کر، دیکھ لے۔''

(218)پس جب فلپس یسُوع کیسامنے، نتن ایل کے ساتھ پہنچا، تو یسُوع نے اُس کی طرف دیکھا اور کہا،''دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اِس میں مکر نہیں ہے۔''

اُس نے کہا،''اے ربی، تُو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟''

(219) اُس نے کہا،''اِس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلاتا، جب تُو درخت کے نیچے تھا، تو میں نے

تجھے دیکھا تھا۔''

(220) اُس نے کہا،''اے ربی، تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے!''

(221) جب کنویں پر وہ عورت، آئی تو، وہ اپنی غیر اخلاقی حالت میں تھی، یا اِسی طرح کا کوئی منظر تھا، اور وہ پانی بھرنے آئی تھی۔ یسُوع نے اپنے شاگردوں کو، کھانا لینے کیلئے بھیج دیا تھا۔ جب وہ وہاں پانی بھرنے کیلئے آئی، تو یسُوع نے کہا،''اے عورت، مجھے پانی پلا۔''

(222) عورت نے کہا،''اِس طرح کہنا تیرے لیے مناسب نہیں ہے۔ ہمارے درمیان تفریق ہے۔ اب دیکھو، تم یہودی لوگ ہم سامریوں سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے ہو؛ اور ہمارا تم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔''

(223) یسُوع نے کہا،''لیکن، اے عورت، اگر تُو جانتی کہ تُو کس سے بات کر رہی ہے، تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔ تو میں تجھے وہ پانی دیتا کہ تُو پھر کبھی پانی بھرنے نہ آتی۔''

(224) اُس نے جان لیا تھا کہ اُس عورت کی حالت کیا تھی، کیا معاملہ تھا۔ اُس نے کہا،''جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔''

اُس عورت نے کہا،''میں بے شوہر ہوں۔''

(225) اُس نے کہا،''تُو نے ٹھیک کہا ہے۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے، اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ بھی تیرا شوہر نہیں ہے۔''

(226) اُس عورت نے کہا،''جناب، مجھے لگتا ہے کہ تُو ایک نبی ہے۔ ہم جانتے ہیں جب مسیح آئیگا تو وہ ہمیں ایسی سب باتیں بتا دے گا۔''

یسُوع نے کہا،''میں وہی ہوں۔''

(227) یہ بات سن کر، وہ شہر میں بھاگ گئی اور کہنے لگی،''آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دیئے ہیں جو میں نے کیے ہیں۔ کیا ممکن نہیں کہ یہی مسیح ہے؟''

(228) غور کریں، اُس نے یہ یہودیوں، اور سامریوں کے سامنے کیا تھا، غیر قوموں کے سامنے کبھی نہیں کیا تھا۔ غیر قوم، ہم لوگ ہیں، جو اُس زمانے میں بت پرست تھے، اور دوسری قومیں بھی

تھیں، جو لکڑیاں اپنی کمروں پر رکھ کر، بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ہم کسی مسیح کے متلاشی نہیں تھے۔

(229) پس وہ صرف اُن پر آشکارا ہوتا ہے جو لوگ اُس کے منتظر ہوتے ہیں، اور ہمیں اُسکا متلاشی ہونا چاہیے۔

(230) لیکن وہ لوگ جو اُسے ڈھونڈنے کا دعویٰ کرتے ہیں، یعنی کلیسیا، جب اُنھوں نے یہ سب ہوتے ہوئے دیکھا، تو اُنھوں نے کہا، ''وہ ابلیس ہے۔ وہ قسمت بتانے والا ہے، وہ بعلزبول ہے!''

(231) اور یسُوع نے کہا، ''یہ گناہ تو انھیں معاف کر دیا جائے گا'' کیونکہ وہ ابھی تک موا نہیں تھا۔ ''مگر،'' اُس نے کہا، ''کسی دن جب پاک روحُ آئیگا اور یہی کام کریگا، تو اُس کے خلاف بولا گیا ایک لفظ بھی کبھی معاف نہیں کیا جائے گا۔'' یہ آج کا زمانہ ہے، جس میں ہر ایک نوشتہ اکھٹا ہونا ہے۔ ''لکھا ہے مگر جو کوئی اُس کے خلاف کوئی بھی بات کہے گا؛ وہ اُسے معاف نہ کی جائے گی نہ اِس جہان میں اور نہ آنے والے عالم میں۔''

(232) وہ ابرہام کی شاہی نسل تھا۔ اور یہاں ابرہام کی وہ شاہی نسل موجود ہے، جو اُس شخص کی شناخت کے وسیلہ آئی جو ابرہام کے پاس بیٹھا ہوا تھا، جو نیچے اتر آیا تا کہ ثابت کرے کہ وہ وہی خُدا تھا، اور اِس زمانہ کیلئے وعدہ کیا، ''جیسے سدوم کے دنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا، جب وہ خود کو بطورِ ابن آدم ظاہر کرے گا۔'' آمین۔ آج وہ دن ہے جب یہ نوشتہ پورا ہونا ہے۔

(233) دھیان دیں آج ہم جس ترتیب میں ہیں۔ کلیسیا کو دیکھیں جہاں خُدا کا بیٹا...... بلکہ اِس ابر آلود دن پر غور کریں۔ ساری نبوتوں پر توجہ دیں۔ اب، حیرانگی کی بات ہے، اگر حالات سدوم جیسے ہونے ہیں، تو پھر ہمارے وزیٹر مہمانوں کا آنا بھی مقرر ہے۔

(234) وہاں پر تین اشخاص چلتے ہوئے آئے تھے، آسمان سے تین اہم اشخاص بھیجے گئے تھے۔ ہم اسکو تسلیم کریں گے۔ وہ تین تھے: ایک ابرہام کے پاس ٹھہر گیا تھا۔ اُن سب نے وہاں سے شروع کیا تھا، لیکن ایک ابرہام کے پاس رک گیا تھا۔ اور باقی سدوم میں چلے گئے تھے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اور ابرہام کا نام تبدیل کر دیا گیا تھا، ابرام سے ابرہام ہو گیا تھا۔ کیا سچ ہے؟ [''آمین۔'']

(235) کلیسیائی دُنیا کی، تاریخ میں ایک مرتبہ بھی، آج کے دن تک، کبھی ایسا کوئی مبشر نہیں آیا جو ان میں جاتا، اور جسکا نام h-a-m پر ختم ہوتا، مگراب بلی G-r-a-h-a-m ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] G-r-a-h-a-m، چھ حروف ہیں۔ A-b-r-a-h-a-m سات حروف ہیں۔ مگر دیکھیں G-r-a-h-a-m کے چھ حروف ہیں، اِس کا مطلب ہے ایک انسان، جو دُنیا کیلئے ہے۔

(236) توجہ دیں آج، کیا ہورہا ہے، کیا یہ پیامبر آسمان سے ہیں۔

(237) کیا زمین پر کوئی ایسا انسان ہے جس نے توبہ پر اتنی سادگی سے منادی کی ہو جتنی بلی گرام نے کی ہے؟ کیا کوئی ایسا انسان آیا جس نے لوگوں پر ایسا اثر ورسوخ چھوڑا ہو، جیسا بلی گرام نے چھوڑا ہے؟ عالمی سطح پر، کبھی کوئی بھی ایسا شخص نہیں آیا۔ اوہ، بلی سنڈے، اور دوسرے، یہاں امریکہ میں آئے تھے، مگر بلی گرام کو ساری دُنیا میں جانا جاتا ہے۔ غور کریں وہ کہاں سے بلا رہا ہے؟ سدوم سے باہر بلا رہا ہے۔

(238) اور اُسکا ساتھ دینے والا شخص وہاں پینتی کاسٹل کلیسیا میں ہے، اور وہ اورل رابرٹس ہے۔

(239) مگر اُس چُنے ہوئے گروہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اُن کو کس قسم کا نشان دیکھنا چاہیے؟ اُن کے پاس کیا ہونا چاہیے؟ ہللویاہ! ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا ہے۔ [جماعت خوش ہوتی ہے-ایڈیٹر۔] آج کے دن خُدا کا وعدہ پورا ہوگیا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ سچائی ہے۔ جیسے وہ اُس وقت تھا ویسے ہی وہ آج رات یہاں موجود ہے۔

(240) اب، اِس کی منادی کیلئے، جیسے کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا، کہ اگر آپ کسی بھی بات کی منادی کرتے ہیں جو انجیل کی سچائی ہے، تو پھر خُدا اِس بات کا پابند ہے کہ اِس کی تصدیق کرے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اب، اگر ایسا ہے، تو پھر اُس خُدا کو جس نے کلام تحریر کیا، اُس خُدا کو جس نے نبوت کی، اُس خُدا کو جو کلامِ مقدّس کا خُدا ہے، اُسکو سامنے آنے دیں اور ثابت کرنے دیں کہ وہ آج بھی یکساں خُدا ہے۔

(241) جیسے ایلیاہ اُس پہاڑ پر چلا گیا؛ اور دیکھنے کیلئے: الیشع گیا تاکہ ایلیاہ کو دیکھے، اور اُس نے

کہا،''مجھے دُگنا حصہ چاہیے۔''اور وہ چادر جو ایلیاہ پرتھی الیشع پر آٹھہری۔اور وہ گیا،اور اُس چادر کی تہہ لگائی اور اُسے دریا پر مارا،اور کہا،''ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟''اور وہی کام جو ایلیاہ کیلئے ہوا تھا،وہی الیشع کیلئے ہو گیا۔

(242)اور وہی انجیل،وہی قوت،وہی ابنِ آدم ہے جو کل تھا،اور آج ہے،اور ہمیشہ کیلئے رہیگا۔ عبرانیوں 13:8۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]تو پھر، میں آپ سے پوچھتا ہوں۔میں وہ نہیں ہوسکتا ہوں،مگر وہ یہاں موجود ہے۔[''آمین۔'']ہم صرف ایک قاصد کی مانند ہیں۔

(243)یہاں آپ میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں،جو بیماری اور مصیبت میں مبتلا ہیں،اور آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کو نہیں جانتا ہوں،اب خُدا کو سامنے آنے دیں......پس میں خود کو اتنا فروتن کر سکتا ہوں۔پھر آپ خُدا سے دُعا کریں اور خُدا سے مانگیں۔

(244)میں اندازے نہیں لگا تا ہوں......عمارت میں ایک بھی دُعائیہ کارڈ نہیں ہے،کیا ہے؟ نہیں،میں اندازہ نہیں لگا تا ہوں......اب ہم دُعائیہ کارڈ تقسیم نہیں کرتے ہیں۔ہم بس دُعائیہ عبادت لیتے ہیں......یا بیماروں کی شفا کیلئے،چرچ میں ہوتے ہیں۔پس،آپ دُعا کریں۔

(245)اور آپ جانتے ہیں میں آپ کیلئے پوری طرح سے اجنبی ہوں۔مگر دیکھیں،جیفرسن ویل والے لوگ،آپ لوگ مجھے جانتے ہیں!میں نہیں چاہتا کہ جیفرسن ویل کے لوگ ایسا کریں۔میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے غیر منسلک لوگ ایسا کریں۔اور دیکھیں کہ آیا خُدا آج بھی ظاہر کرتا ہے!دیکھیں کہ وہ اب بھی کل،اور آج،بلکہ ابد تک یکساں ہے!

(246)اُس طرح کریں جیسے اُس بیچاری عورت نے کیا تھا۔جب وہ وہاں سے گزرا،تو اُس عورت نے کہا،''میں اُس شخص کا یقین کرتی ہوں۔''اُس عورت کے خون جاری تھا،اُس نے کہا،''اگر میں اُسکی پوشاک کا کنارا چھولوں،تو میں ایمان رکھتی ہوں کہ میں اچھی ہو جاؤں گی۔''کیا یہ سچ ہے؟

(247)اُس دن،اُس عورت کے ایمان کی بدولت،وہ نوشتہ پورا ہو گیا۔''وہ ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے،اور معذوروں اور بیماروں کو اچھا کرتا ہے۔''

(248) جب اُس عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا، تو وہ جا کر بیٹھ گئی۔ یسُوع نے مڑ کر کہا، ''کس نے مجھے چھوا؟'' لوگوں کی اُس بڑی بھیڑ میں، شاید وہ آج رات کے مقابلے میں تیس گُنا زیادہ لوگ تھے، وہ ہزاروں تھے، مگر کیسے وہ جان پایا تھا؟ کیسے وہ یہ جان گیا تھا؟ اُس نے کہا، ''کس نے مجھے چھوا؟'' اُس نے صرف یہ کہنے کیلیئے نہیں بول دیا تھا؛ اُس نے یہ اسلیئے کہا تھا کیونکہ یہ سچ تھا۔ اُس نے کہا، ''کس نے مجھے چھوا؟'' اور اُس نے براہِ راست اِدھر اُدھر دیکھا اور اُس عورت کو دیکھ لیا، جہاں وہ بیٹھی ہوئی یا کھڑی ہوئی تھی، یا وہ جس حالت میں تھی، اور اُسے بتایا تھا کہ اُس کا خون بہنا بند ہو گیا تھا۔

(249) وہ یسُوع جو کل تھا۔ وہی آج بھی ہے۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(250) میں آپ کو نہیں جانتا ہوں؛ مگر خُدا جانتا ہے۔ مگر آپ کے پہلو میں درد ہے، جو آپ کو پریشان کر رہا ہے، کیا یہ سچ ہے۔ آپ وہاں بیٹھے ہوئے اِس کے متعلق دُعا کر رہے تھے۔ کیا میں آپ کیلیئے اجنبی ہوں، اور کیا ہم ایک دوسرے سے ناواقف ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو کھڑے ہو جائیں۔ میں آپ کو نہیں جانتا ہوں۔ یہ آدمی یہاں کونے میں بیٹھا ہوا ہے، اور یہ نوجوان بھائی ہے۔ جناب آپکا گلا خراب ہے۔ کیا یہ سچ ہے۔ آپ اِسکے متعلق دُعا کر رہے ہیں۔ آپ کسی اور بات کیلیئے بھی کافی پریشان ہیں۔ آپ کو عبادت چھوڑ کر جانا پڑے گا، کیونکہ آپ ایک خادم ہیں، اور آپ کی کچھ مصروفیات ہیں جنھیں آپ کو سرانجام دینا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آ-ہا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا جانتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ ریورنڈ مسٹر سمتھ، اب آپ جا سکتے ہیں اور اچھے ہو سکتے ہیں۔ اور یسُوع مسیح نے آپکو تندرست کر دیا ہے۔ اپنی عبادت میں جائیں؛ آپ کا گلا آپ کو پریشان نہیں کرے گا۔

اِس نے کس کو چھوا؟

(251) ایک اور شخص ہے جو ٹھیک یہاں بیٹھا ہوا ہے؛ اور تکلیف میں مبتلا ہے۔ اِس کے بائیں پھیپھڑے پر رسولی ہے۔ اور وہ نہیں......وہ یہاں سے نہیں ہے۔ آپ کان کنی میں کام کرتے رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ میں آپ کیلیئے پوری طرح سے اجنبی ہوں۔ اگر یہ درست ہے، تو اپنا ہاتھ ہلا کر دِکھائیں۔ رسولی آپ کے بائیں پھیپھڑے پر ہے، اور آپ کو ٹھیک ابھی ایک آپریشن بھی کروانا ہے۔ کیا

یہ سچ ہے؟ آپ یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں۔ آپ بیرونِ شہر سے ہیں۔ آپ ورجینیا سے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا جانتا ہے آپ کون ہیں؟ مسٹر مچل، یہ درست ہے، پس گھر جائیں اور تندرستی پائیں۔ یسُوع مسیح آپ کو تندرستی دیتا ہے۔ اِس شخص سے پوچھ لیں! اپنی زندگی میں، کبھی اِسے نہیں دیکھا ہے۔ وہ وہاں بیٹھا ہوا، دُعا مانگ رہا تھا۔

آج کے دن یہ نوشتہ!

(252)[بھائی برنہم جماعت کی طرف اپنی پشت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] یہاں پر ایک عورت ٹھیک پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، بالکل میرے پیچھے ہے، جیسے سارہ خیمے میں تھی۔ یہ بیٹی کیلئے دُعا مانگ رہی ہے۔ بہن کھڑی ہو جائیں۔ بیٹی یہاں پر نہیں ہے؛ بیٹی، بہت دُور ہے۔ اور آپ بالکل اُس عورت کی مانند ہیں جیسے تب ایک عورت یسُوع کے پاس آ گئی تھی، جس کی ایک بچی تھی جسے بدروح بُری طرح ستاتی تھی۔ سن عورت...... بچی بدروح گرفتہ ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ وہ وہاں سے ہے......پس آپ نارتھ کیرولائنا سے ہیں۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتی ہیں؟ اور یہی سچائی ہے، کیا نہیں ہے؟ مسز اوڈرز، آپ گھر جا سکتی ہیں۔ اگر آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں گی، تو آپ اپنی بیٹی کو ٹھیک حالت میں پائیں گی جیسے یسُوع نے گزرے دنوں میں کہا تھا، اور وہ اچھی ہو گئی تھی۔

(253) آج کے دن یہ نوشتہ؛ سدوم کا نشان، شاہی نسل کا نشان، فطری کلیسیا کا نشان! آج کے دن یہ نوشتہ آپ کے درمیان پورا ہو گیا ہے۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(254) کیا آپ اِس گھڑی اُسے اپنا نجات دہندہ اور بطورِ شافی قبول کرتے ہیں؟ تو اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور آپ میں سے ہر ایک، کہے، ''میں اپنی شفا کو قبول کرتا ہوں۔ میں اُس کو بطورِ اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں اُسے بحیثیت اپنا بادشاہ قبول کرتا ہوں۔'' ہر کوئی اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔

آج کے دن! عزیزو، سنیں۔

(255) ''اُس نے کلام پڑھا، اور بائبل دوبارہ کاہن کو دے دی، اور،'' کہا، ''کیونکہ سب لوگوں

کی آنکھیں اُس پر لگی ہوئیں تھیں۔اور اُس نے اُنکی طرف دیکھا،اور کہا،' آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔'''

(256) میں نے کلام کی تلاوت کی،اور درجنوں کے حساب سے ثبوت پیش کیے ہیں کہ ہم آخری وقت میں زندگی بسر کررہے ہیں،اور وہ نسل ہیں جو زمین پر یسُوع مسیح کی واپسی کو دیکھیں گے۔اور میں آج رات آپ کو، پھر کہتا ہوں،آج کے دن یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔

(257) آپ جو ٹیوسان میں ہیں،آپ جو کیلی فورینا میں ہیں،اور آپ جو نیویارک میں ہیں، اور ٹیلی فون کی بدولت منسلک ہیں،آج کے دن یہ نوشتہ آپ کے سامنے پورا ہوا۔

(258) پس آئیں خوشی کریں اور شادمان ہوں، کیونکہ برّہ کی شادی قریب آ پہنچی ہے،اور اُسکی دُلہن نے......اُسکی دُلہن نے اپنے آپ کو تیار کرلیا ہے۔

(259) پس سب لوگ، آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں اور اُسکو جلال دیں۔خُدا آپکو برکت دے۔[جماعت شادمانی کرنا اور خُدا کی حمدوثنا کرنا جاری رکھتی ہے-ایڈیٹر۔]

آج کے دن یہ نوشتہ پورا ہوا

(This Day This Scripture Is Fulfilled)

URD65-0219

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعے کی شام، 19 فروری، 1965 ، پارک ویو جونیئر ہائی سکول جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org